MON.21.Sept.2026
VOLUME: 21 NO: 221
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 21 ستمبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 221
08/ربیع الثانی 1448ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

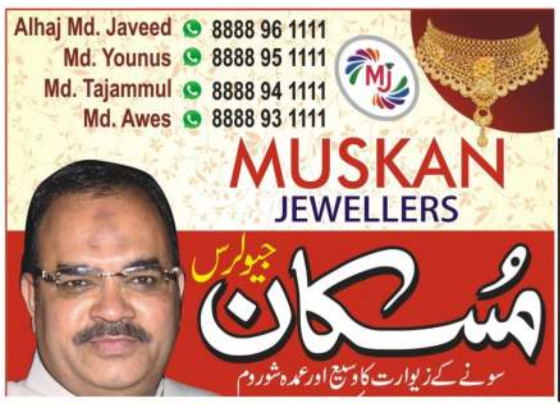

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار و آرڈر کے مطابق بنا کر دیے جاتے ہیں۔

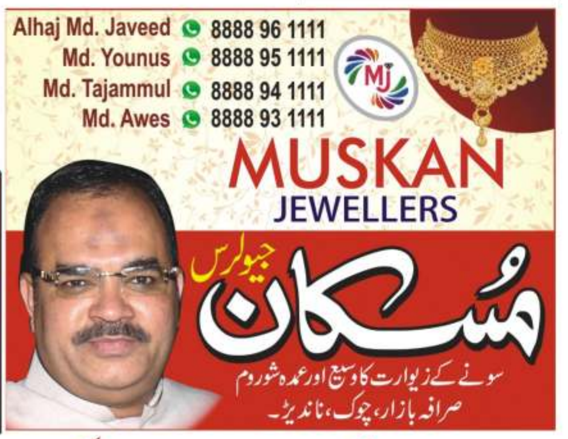

روس پر یوکرین کا اب تک کا بڑا ڈرون حملہ

ماسکو اور آس پاس کے علاقوں کو بنایا گیا نشانہ، تیل ریفائنری کو نقصان، 2 افراد ہلاک

دہلی: ۲۰ستمبر (ایجنسی): یوکرین نے روس پر بڑے پیمانے پر ڈرون حملہ کیا ہے۔ روسی حکام کے مطابق ماسکو اور اس کے آس پاس کے علاقوں کو نشانہ بنانے والے اس حملے میں دو افراد ہلاک ہوئے ہیں، جبکہ ایک بڑی آئل ریفائنری کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے دعویٰ کیا ہے کہ روسی دفاعی نظام نے ہفتے سے اب تک 1600 سے زائد ڈرونز کو روکا، جن میں 450 ماسکو کی جانب بڑھ رہے تھے۔ ماسکو کے گورنر آندرے وورو بیوف کے مطابق ماسکو کے علاقے میں دو الگ الگ حملوں کے دوران ایک 44 سالہ خاتون اور ایک بزرگ شخص کی موت ہوئی۔ ایک ڈرون 21 منزلہ عمارت سے ٹکرایا، جس کے بعد وہاں آگ لگ گئی اور تقریباً 400 افراد کو عمارت سے باہر نکالا گیا۔ حملے کے دوران ماسکو آئل ریفائنری کی ایک تنصیب کو بھی نقصان پہنچا۔ ہنگامی خدمات کی ٹیمیں موقع پر موجود رہیں۔ روسی حکام کے مطابق اس ریفائنری کو اس سے پہلے بھی یوکرینی حملوں کا نشانہ بنایا جاچکا ہے۔ یہ حملہ روس میں پارلیمانی انتخابات کے آخری دن ہوا۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے حملے کو'غیر معمولی' قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ اس کا مقصد انتخابات میں خلل ڈالنا تھا۔ ان کے مطابق یوکرین اس مقصد میں کامیاب نہیں ہوا۔ روس کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ بڑی تعداد میں ڈرونز کو مختلف دفاعی نظام کے ذریعے روکا گیا۔ تاہم حملے کے باعث ماسکو میں دھماکوں اور آئل ریفائنری کے قریب دھوئیں کے بادل دیکھے گئے۔ یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے ماسکو کے علاقے میں کیے گئے طویل فاصلے کے حملوں کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس کے تیل سے متعلق اہم مراکز اور جنگی لاجسٹکس سے جڑے مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ زیلنسکی کے مطابق یہ وہ اثاثے ہیں جو روس کی جنگی مشین کو چلانے میں مدد دیتے ہیں۔ دوسری جانب یوکرینی حکام کے مطابق رات بھر روس نے کیف پر بھی حملے کیے، جن میں کم از کم چار افراد ہلاک ہوئے، جن میں تین بچے بھی شامل ہیں۔ روس اور یوکرین کے درمیان حالیہ عرصے میں ایک دوسرے کے خلاف طویل فاصلے تک مار کرنے والے حملوں میں تیزی دیکھی گئی ہے۔ دونوں جانب سے ایک دوسرے کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے۔ روسی خبر رساں ادارے کے مطابق روس کے مرکزی انتخابی کمیشن کے سربراہ نے بتایا کہ روس کے زیر قبضہ خیرسون کے علاقے میں ایک شہری بس پر ڈرون حملہ ہوا، جس میں دو افراد ہلاک ہوئے۔ مرنے والوں میں ایک انتخابی عہدیدار بھی شامل تھا۔ رپورٹس کے مطابق ماسکو اور اس کے آس پاس ہونے والا یہ حملہ روس پر جنگ شروع ہونے کے بعد ایک دن میں ہونے والے سب سے بڑے ڈرون حملوں میں شمار کیا جارہا ہے۔

دہلی ایس آئی آر: ”میں جواب نہیں دوں گا“

الیکشن کمیشن کے نوٹس پر کپل سبل کا ردعمل

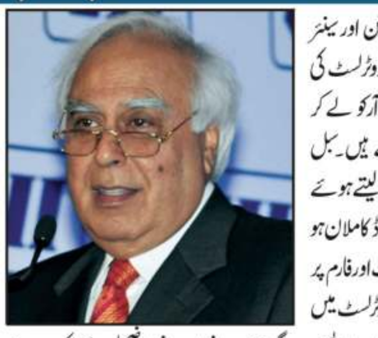

دہلی: ۲۰ستمبر (ایجنسی): راجیہ سبھا رکن اور سینئر وکیل کپل سبل نے دہلی میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی یعنی ایس آئی آر کو لے کر الیکشن کمیشن پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ سبل نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کا نام لیتے ہوئے کہا کہ جب ان کے پرانے ووٹر ریکارڈ کا ملان ہو چکا ہے، بی ایل او ان کے دستاویزات اور فارم پر دستخط کر چکا ہے اور ان کا نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں بھی موجود ہے، تو انہیں ان میپڈ وو لاسٹ ایس آئی آر زمرے میں نوٹس کیوں بھیجا گیا؟ انہوں نے سوال کیا کہ کیا اب وہ شہری نہیں ہیں؟ سینئر وکیل نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ انہیں اس نوٹس کی اطلاع خود الیکشن کمیشن سے نہیں بلکہ ایک فون کال کے ذریعے ملی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے یہاں بھی نوٹس کی کوئی فزیکل کاپی نہیں پہنچی ہے۔ سبل کے مطابق ویب سائٹ پر نوٹس کی معلومات دیکھنے کے بعد انہوں نے اپنے دفتر سے اس کی تصدیق کرائی، لیکن وہاں بھی نوٹس نہیں ملا۔ پریس کانفرنس میں سبل سے پوچھا گیا کہ کیا وہ نوٹس کے خلاف عدالت جائیں گے؟ اس پر انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ سپریم کورٹ نہیں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملان ہو چکا ہے تو میں عدالت کیوں جاؤں گا؟ نام کاٹنے دو ان کو۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ اپنے ووٹ کو غلط طریقے سے کاٹے جانے کی شکایت لے کر سپریم کورٹ میں درخواست گزار بن کر نہیں جائیں گے۔ ملک کو یہ دیکھنا چاہیے کہ آخر اس عمل میں کیا ہو رہا ہے۔ کپل سبل نے کہا کہ وہ اس معاملے پر مزید اعداد و شمار جمع کریں گے اور انہیں عوام کے سامنے رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ملک کو یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ ووٹر لسٹ تیار کرنے کے عمل میں کس طرح کی بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق یہ پورا عمل 2029 کے انتخابات کی تیاری سے بھی جڑا ہوا ہے۔ سبل نے آخر میں کہا کہ وہ آئندہ بھی اس معاملے پر بات کریں گے اور مزید اعداد و شمار کے ساتھ سامنے آئیں گے۔ راجیہ سبھا رکن نے یہ بھی کہا کہ اگر میرے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے، جن کے پاس پرانے ریکارڈ موجود ہیں، تو عام ووٹر کے لیے صورتحال مزید مشکل ہو سکتی ہے۔ اگر میرے ساتھ ایسا ہو رہا ہے تو آپ سوچ سکتے ہیں کہ کتنے لوگوں کے ووٹ اس طرح کاٹے جائیں گے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے طریقۂ کار پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آ رہا کہ ان کے دستاویزات اور بی ایل او کے دستخط ہونے کے باوجود انہیں نوٹس کیوں بھیجا گیا۔ سبل کے مطابق ان کا موبائل نمبر الیکشن کمیشن کے پاس لنک ہے۔ اس کے باوجود انہیں کوئی فون نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ الیکشن کمیشن یہ دکھانا چاہتا ہے کہ بڑے بڑے لوگوں کو بھی نوٹس دیا گیا ہے اور کسی کے ساتھ جانبداری نہیں ہو رہی ہے۔

تجارت، دفاع پر بھارت اور اٹلی کی شراکت داری مزید مضبوط

۲۰ارب یورو کے تجارتی ہدف کی جانب پیش قدمی

دہلی: ۲۰ستمبر (ایجنسی): بھارت اور اٹلی اپنے خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے دائرہ کار کو وسیع کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، دفاعی تعاون، کنیکٹیویٹی اور بھارت-یورپی یونین تجارتی معاہدے کے تناظر میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ دی جارہی ہے۔ نئی دہلی اور روم نے 2023 میں اسٹریٹجک پارٹنرشپ قائم کی تھی، جس کے بعد 2024 میں 2025 سے 2029 کے لیے مشترکہ اسٹریٹجک ایکشن پلان اپنایا گیا۔ وزیراعظم نریندر مودی کے مئی میں اٹلی کے دورے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات نے خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی شکل اختیار کی۔ حال ہی میں روم میں جان کیبوٹ یونیورسٹی کے گوارینی انسٹی ٹیوٹ فار پبلک افیئرز نے پہلی اٹلی-بھارت ٹریک 1.5 ڈائیلاگ کی میزبانی کی۔ اس فورم میں 2027 میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے 80 سال مکمل ہونے سے قبل دوطرفہ تعلقات میں ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اٹلی میں بھارتی سفیر وانی راؤ نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید وسعت دینے کے کئی مواقع موجود ہیں۔ مالیاتی ادارے دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے میں مزید اہم کردار ادا کرسکتے ہیں، تاہم ضابطوں میں فرق اور نان ٹیرف رکاوٹیں اقتصادی انضمام کو مزید گہرا کرنے میں مشکلات پیدا کر رہی ہیں۔ بھارت اور اٹلی نے اپنے بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات کے تحت 20 ارب یورو کی دوطرفہ تجارت کا ہدف بھی مقرر کیا ہے۔ بھارت اور اٹلی کے درمیان دفاعی تعاون اب کئی شعبوں تک پھیل چکا ہے، جس میں دفاعی ساز و سامان کی خریداری، تحقیق و ترقی، صنعتی شراکت داری اور دونوں ممالک کے اہلکاروں کے درمیان تبادلے شامل ہیں۔ دونوں ممالک کے اسٹریٹجک مفادات بحر ہند و الکاہل، مشرق وسطیٰ اور یورپ کو جوڑنے والے بحری راستوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ انڈیا-مڈل ایسٹ-یورپ اکنامک کوریڈور (IMEC) نے بھی بھارت اور اٹلی کے درمیان تعاون کو ایک نئی جہت دی ہے۔ یہ کوریڈور بحیرۂ روم میں اٹلی کے مفادات کو انڈو پیسیفک خطے میں اس کی سرگرمیوں سے جوڑنے کے ساتھ بھارت کو یورپی منڈیوں تک رسائی کا ایک اضافی راستہ فراہم کرسکتا ہے۔ دونوں ممالک 2027 میں اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 80 ویں سالگرہ منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ثقافتی سیاحت سے متعلق مختلف اقدامات بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ سنگ میل بھارت اور اٹلی کے درمیان شراکت داری کی بنیاد کو مزید وسیع کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ حالیہ عرصے میں وزیراعظم نریندر مودی اور اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی کے درمیان ہونے والی بات چیت میں بھی دونوں لیڈروں نے دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔

’سازش کے تحت درج ہوئے 350 مقدمات‘

اعظم خان کی حمایت میں سماجوادی پارٹی کے کارکنان کا دہلی میں مظاہرہ

لکھنؤ: ۲۰ستمبر (ایجنسی): اتر پردیش کے سابق وزیر اعظم خان کی حمایت میں سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے کارکنان نے اتوار (20 ستمبر) کو دہلی میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پارٹی کارکنان نے اعظم خان کی رہائی اور ان کے خلاف درج مقدمات واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ سماجوادی پارٹی کے قومی سکریٹری اور جونپور سے سابق رکن اسمبلی محمد ارشد خان کی قیادت میں اتوار کو پارٹی کارکن جنتر منتر پہنچے۔ محمد ارشد خان نے الزام عائد کیا کہ انہیں جنتر منتر پر پرامن مظاہرہ کرنے سے روکا گیا۔ اس کے بعد سماجوادی پارٹی کے کارکنان نے پارلیمنٹ اسٹریٹ پولیس اسٹیشن کے باہر علامتی احتجاج کیا۔ محمد ارشد خان نے خبر رساں ایجنسی ’آئی اے این ایس‘ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس مظاہرے کی اجازت تھی، لیکن پولیس نے اچانک اسے منسوخ کر دیا۔ ہم لوگ یہاں مظاہرہ کرنے پہنچے تو پولیس نے چاروں طرف بیریکیڈنگ کرکے راستہ روک دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ 2019 میں تمام سازشوں کے باوجود اعظم خان کو کامیابی ملی تھی۔ آئندہ چند ماہ میں ان کے اور ان کے اہل خانہ کے خلاف تقریباً 350 مقدمات درج کر دیے گئے۔ اتنی بڑی تعداد میں مقدمات درج ہونا سرکاری سازش کا ہی نتیجہ تھا۔ اعظم خان اور ان کے خاندان کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ محمد ارشد خان نے یہ بھی کہا کہ رامپور کی جوہر یونیورسٹی جائز طریقے سے بنی ہوئی ہے، لیکن 3 ماہ پہلے 38 عمارتوں کو منہدم کرنے کا نوٹس دے دیا گیا۔ یہ نوٹس غلط طریقے سے دیا گیا۔ مطالبہ ہے کہ انہدام کا نوٹس واپس لیا جائے۔ احتجاج کے دوران سماجوادی پارٹی رہنما وزیراعظم کے نام ایک میمورنڈم بھی لے کر پہنچے۔ اس میں انہوں نے لکھا کہ ”یہ بات سب کو معلوم ہے کہ 2019 میں محض 3 سے 4 ماہ کی مختصر مدت میں اعظم خان، عبداللہ اعظم خان اور ان کے اہل خانہ کے خلاف تقریباً 350 مجرمانہ مقدمات درج کیے گئے۔ ایک ہی خاندان کے خلاف اتنے کم وقت میں اتنی بڑی تعداد میں مقدمات درج ہونا پہلی نظر میں سیاسی انتقام اور انتظامی اختیارات کے غلط استعمال کا خدشہ پیدا کرتا ہے۔ اس سے یہ شبہ مزید گہرا ہوتا ہے کہ کیا اتنے مقدمات حقیقی جرائم پر مبنی ہیں یا سیاسی مخالفت کی قیمت وصول کرنے کے لیے درج کیے گئے ہیں؟“ میمورنڈم میں یہ بھی لکھا کہ ”رامپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے جوہر یونیورسٹی کی 38 عمارتوں کو منہدم کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ یہ ہزاروں طلبہ کے مستقبل کا سوال ہے۔ یہ صرف عمارتوں کا نہیں بلکہ تعلیم، تحقیق اور روزگار سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی زندگی کا مسئلہ ہے۔ اس لیے اس نوٹس کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے اور حتمی فیصلے تک کسی بھی انہدام کی کارروائی پر روک لگائی جائے۔“

’مشرق وسطیٰ کے سفر سے گریز کریں‘، بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان امریکہ نے اپنے شہریوں کے لیے جاری کی ٹریول ایڈوائزری

واشنگٹن: ۲۰ستمبر (ایجنسی): مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان امریکہ نے اپنے شہریوں کے لیے الرٹ جاری کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ اس وقت پورے خطے میں سیکورٹی کی صورتحال پیچیدہ بنی ہوئی ہے۔ حالات تیزی سے بگڑ سکتے ہیں۔ ایسے میں مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی شہریوں کو زیادہ محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ خطے میں کشیدگی کے باعث کئی پروازیں منسوخ ہوسکتی ہیں۔ فضائی حدود بند ہونے کا بھی خدشہ ہے۔ اس کے علاوہ سفر میں بھی پریشانی پیش آسکتی ہے۔ امریکی شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ایئرپورٹ اور ایئرلائنز سے متعلق تازہ ترین اپ ڈیٹس پر نظر رکھیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے مشرق وسطیٰ سے باہر موجود اپنے شہریوں کو بھی خبردار کیا ہے۔ انہیں اس خطے کا سفر کرنے یا یہاں سے ہوکر سفر کرنے کے بارے میں سنجیدگی سے دوبارہ غور کرنے کو کہا گیا ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ جو لوگ مشرق وسطیٰ کا سفر کرتے ہیں، انہیں حالات پر مسلسل نظر رکھنی چاہیے۔ خاص طور پر پروازوں اور ایئرپورٹس کے آپریشن سے متعلق معلومات لیتے رہنا ضروری ہے۔ اچانک حالات بدلنے پر سفری منصوبے متاثر ہوسکتے ہیں۔ امریکی الرٹ میں ایران کی حمایت یافتہ حوثی تنظیم کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ امریکہ کے مطابق حوثی تنظیم نے سعودی عرب کے خلاف پرتشدد سرگرمیاں کی ہیں۔ اس میں شہری ہوائی اڈے بھی نشانے پر رہے ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ یہ فوجی تناؤ تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔ اسی وجہ سے پورے خطے میں سیکورٹی کو لے کر تشویش برقرار ہے۔ امریکی شہریوں کو کسی بھی ممکنہ خطرے کو معمولی نہ سمجھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ امریکہ نے اپنے سفارتی مراکز کو لے کر بھی خبردار کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق مشرق وسطیٰ سے باہر بھی کچھ امریکی سفارتی مراکز کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ ایران اور اس کے حمایت یافتہ گروپ بیرون ملک امریکی مفادات کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ اس میں امریکی شہریوں اور امریکی اداروں سے متعلق مقامات بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ امریکی کاروبار اور دیگر اداروں کو بھی ممکنہ خطرے کی بات کہی گئی ہے۔ امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں موجود اپنے شہریوں سے آس پاس کے حالات پر نظر رکھنے کو کہا ہے۔ انہیں مقامی سیکورٹی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پرواز اور ایئرپورٹ سے متعلق معلومات پہلے سے چیک کرنے کو کہا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ خطے کی صورتحال مسلسل بدل سکتی ہے۔ اس لیے شہریوں کو سفر سے پہلے تازہ معلومات حاصل کرنی چاہیے۔ امریکہ نے مختلف ممالک کے لیے جاری کردہ ٹریول الرٹس دیکھنے کا بھی مشورہ دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے درمیان امریکہ کا یہ الرٹ ایسے وقت میں آیا ہے، جب خطے میں فوجی سرگرمیوں اور ممکنہ حملوں کو لے کر تشویش برقرار ہے۔ امریکی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ حالات تیزی سے بدل سکتے ہیں۔

جہاں جہاں راہل گاندھی گئے، وہاں کانگریس کو نقصان ہی ہوا: وزیرِ اعلیٰ سائے

رائے پور:20ستمبر (ایجنسی): وزیرِ اعلیٰ وشنو دیو سائے نے اتوار کو اوڈیسہ کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل رائے پور کے سوامی وویکانند ہوائی اڈے پر صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کا سابقہ ریکارڈ اٹھا کر دیکھ لیجیے۔ وہ جہاں جہاں گئے ہیں، وہاں کانگریس کو فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوا ہے۔ ملک کے عوام مسلسل کانگریس کی سیاست کو دیکھ اور سمجھ رہے ہیں۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین کے انتخابی نتائج بھی ہمارے سامنے ہیں۔ ان انتخابات میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد نے صدر، سکریٹری اور جوائنٹ سکریٹری کے تین اہم عہدوں پر کامیابی حاصل کی ہے، جب کہ کانگریس کی حمایت یافتہ این ایس یو آئی مرکزی سطح کے ایک بھی عہدے پر کامیاب نہیں ہوسکی۔ یہ انتخابی نتائج اپنے آپ میں بہت کچھ بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوان پوری طرح بیدار ہیں۔ وہ صرف نعروں یا باتوں کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کرتے، بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ ملک کو آگے کون لے جارہا ہے اور ان کے مستقبل اور مواقع کے لیے کون کام کر رہا ہے۔ دہلی یونیورسٹی کے انتخابی نتائج کو بھی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ وزیرِ اعلیٰ سائے نے کہا کہ آج کا نوجوان ترقی، قومی مفاد اور اپنے بہتر مستقبل کے حوالے سے حساس اور باشعور ہے۔ جمہوریت میں عوام، خصوصاً نوجوانوں کی رائے سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

یمن پر حملے کی صورت میں امریکہ کے لیے باب المندب کو بند کردیا جائے گا: ایران

تہران: ۲۰ستمبر (ایجنسی): مشرقِ وسطیٰ میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھنے کے درمیان ایران نے امریکہ کو یمن پر کسی بھی ممکنہ حملے کے حوالے سے سخت وارننگ دی ہے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب (آئی آر جی سی) کے فوجی افسر لیفٹیننٹ کرنل ابراہیم ذوالفقاری نے کہا ہے کہ اگر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یمن پر حملہ کیا تو باب المندب کا راستہ امریکہ کے لیے بند کر دیا جائے گا۔ ذوالفقاری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یمن پر حملے کی صورت میں امریکی شہریوں کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے اور مغربی ممالک کو معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یمن پر حملہ ہوتے ہی باب المندب امریکہ کے لیے بند کر دیا جائے گا اور اس کے نتیجے میں مغرب میں غربت بڑھ سکتی ہے۔ باب المندب بحیرۂ احمر اور خلیج عدن کو ملانے والا ایک اہم سمندری راستہ ہے۔ عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کے لیے اس کی اہمیت انتہائی زیادہ ہے۔ اس راستے سے تیل، گیس اور مختلف تجارتی سامان کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ اس کے بند ہونے کی صورت میں عالمی بحری تجارت اور سپلائی چین متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوسکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی کے درمیان اتوار کو خطے کے 10 ممالک میں موجود امریکی سفارت خانوں نے اپنے شہریوں کے لیے سیکورٹی الرٹ جاری کیا۔ اسلامی جمہوریہ ایران براڈکاسٹنگ (آئی آر آئی بی) کے مطابق لبنان، بحرین، کویت، اردن، قطر، عراق، اسرائیل، عمان، سعودی عرب اور ترکی میں امریکی سفارتی مشنز نے سیکورٹی سے متعلق ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ عراق میں امریکی سفارت خانے اور قونصل خانے نے بھی موجودہ سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر امریکی شہریوں کو زیادہ محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ انہیں ممکنہ پروازوں کی منسوخی، فضائی حدود بند ہونے اور سفر میں رکاوٹ جیسے حالات کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ممکنہ خطرات کے پیش نظر ایران نے بھی سیکورٹی الرٹ کی سطح بڑھا دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق آئی آر جی سی، ایرانی فوج اور دیگر سیکورٹی فورسز کے لیے 'کوڈ 100' جاری کیا گیا ہے، جسے ملک کے اعلیٰ ترین الرٹ لیول میں شمار کیا جاتا ہے۔ امریکی سفارتی ہدایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایران کی حمایت یافتہ حوثی تحریک ماضی میں سعودی عرب کے خلاف حملوں میں حصہ لے چکی ہے، جن میں شہری ہوائی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا گیا تھا۔ امریکی حکام نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ موجودہ فوجی کشیدگی تیزی سے وسیع ہوسکتی ہے۔ امریکی شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ خطے میں آمد و رفت کے دوران ہوائی اڈوں اور ایئرلائنز کی جانب سے جاری ہونے والی تازہ معلومات پر مسلسل نظر رکھیں۔ امریکی حکام نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ امریکی سفارتی تنصیبات کے ساتھ ساتھ خطے سے باہر موجود امریکی مفادات، کمپنیوں اور دیگر اداروں کو بھی ممکنہ خطرات کا سامنا ہوسکتا ہے۔

منی پور میں پھر کشیدگی بھڑک اٹھی، مشتعل ہجوم کا ہائی وے پر ہنگامہ

دہلی: ۲۰ستمبر (ایجنسی): منی پور کے کانگ پوکپی ضلع میں چھ افراد کی گرفتاری کے بعد کشیدگی بڑھ گئی۔ سیکورٹی فورسز نے انہیں کل چاوانگ کننگ گاؤں کے قریب کھلپ گاؤں سے گرفتار کیا۔ اطلاعات کے مطابق سبھی کا تعلق مسلح عسکریت پسند تنظیم سے ہونے کا شبہ ہے۔ گرفتاریوں کے بعد خواتین اور دیگر لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے چاوانگ کننگ گاؤں کی طرف مارچ کیا اور گرفتار افراد کی غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا۔ علاقہ پہلے ہی کشیدگی کا شکار ہے۔ سیکورٹی فورسز نے مظاہرین کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ شام تک مشتعل ہجوم نے امپھال-نیوز پورٹل ’آج تک‘ پر شائع خبر کے مطابق دیما پور قومی شاہراہ-2 کو کانگ پوکپی مارکیٹ اور موٹ بنگ سمیت کئی مقامات پر بلاک کر دیا، ٹائر اور دیگر اشیاء کو جلا کر سڑک کو بلاک کر دی۔ اطلاعات کے مطابق اس کا مقصد اضافی سیکورٹی فورسز کی نقل و حرکت کو روکنا تھا۔ ایک سینئر سیکورٹی اہلکار کے مطابق صورتحال کو سنبھالنے کے لیے اضافی دستے تعینات کیے گئے۔ رات نو بجے کے قریب، متعدد مسافر اضافی سیکورٹی فورسز کے ساتھ موٹ بنگ علاقے میں پھنس گئے۔ اہلکار نے کہا کہ حالات کو قابو میں کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، کوبرا کی سی آر پی ایف یونٹ کی ایک ٹیم نے کل چاوانگ کننگ گاؤں کے قریب چھ افراد کو گرفتار کیا۔ گرفتار اشخاص کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ مسلح عسکریت پسند تنظیم کے کارکن ہیں۔ گرفتاریوں کے بعد علاقے میں مظاہرے پھوٹ پڑے۔ اس سے قبل 16 ستمبر کو چاوانگ کننگ گاؤں میں کم از کم پانچ مکانات کو جلا دیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ ایک ہی ضلع میں دو الگ الگ حملوں میں چھ افراد کی ہلاکت کے بعد پیش آیا۔ مرنے والوں میں ایک جوڑا بھی شامل ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اب، چھ افراد کی گرفتاری کے بعد سڑکوں پر ہونے والے مظاہروں نے صورتحال کو مزید بڑھا دیا ہے۔

ڈاکٹر ذیشان آرتھوپیڈیک ہاسپیٹل
آرتھوپیڈیک جوائنٹ ریپلیس مینٹ سرجن
مدینہ ہارڈویر کے سامنے دیگلور ناکہ ناندیڑ۔
ڈاکٹر ذیشان مشتاق علی
کنسلٹنٹ آرتھوپیڈک سرجن M.B.B.S., M.S.(Ortho)
Orthopaedic & Joint Replacement Surgeon
Fracture
Joint Pain
Spine
Arthritis
Trauma Care
ہماری خصوصیات:
* گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کی تبدیلی (Knee and Hip Joint Replacement)
* پیچیدہ فریکچر کا علاج (Complex Fracture Treatment)
* دوربین کے ذریعے سرجری (Arthroscopy Surgery)
* ہڈیوں، جوڑوں اور عضلاتی بیماریوں کا علاج (Treatment of bone, joint, and muscle diseases)
* ہڈیوں کے انفیکشن اور رسولیوں کا علاج (Treatment of bone infections and tumors)
* گٹھیا (Arthritis) * گردن کا درد، اسپونڈیلوسس (Neck Pain, Spondylosis)
* کمر درد (سائٹیکا)، ریڑھ کی ہڈی کے فریکچر، سلپ ڈسک Back Pain, Spine Fracture, Slip Disc)
* بچوں کی ہڈیوں کی بیماریوں کا علاج (Treatment of pediatric bone diseases)
او پی ڈی کا وقت OPD
صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک
شام 8 بجے سے رات 11 بجے تک
7406807844

’ہم سے کارڈ ضبط کر لیے گئے‘: صدر ٹرمپ کی پریس کے ساتھ جاری کشیدگی ایک ’نیا لیول‘

گریس ایلیزا گڈون اور انتھونی زرچر

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی سی این این، پولیٹیکو اور ایم ایس ناؤ جیسے میڈیا اداروں پر پابندی کے بعد ان کے صحافیوں کی وائٹ ہاؤس تک ممنوع قرار دے دی ہے۔ جب سنیچر کی صبح ایم ایس ناؤ کے ایک رپورٹر اور فوٹوگرافر نے وائٹ ہاؤس کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کی تو ان کے کارڈز سکین نہ ہو سکے۔ پھر ایک افسر نے ان سے کارڈز ضبط کر لیے۔ سی این این اور پولیٹیکو نے بھی سنیچر کی صبح کہا کہ ان کے رپورٹرز کو رسائی دینے سے انکار کیا گیا اور ان کے کارڈز ضبط کر لیے گئے۔ ٹرمپ نے جمعے کو کہا تھا کہ وہ تینوں بڑے امریکی میڈیا اداروں کو وائٹ ہاؤس آنے سے روک رہے ہیں۔ انھوں نے اِن پر اپنی انتظامیہ کے بارے میں ’افسانے یا جھوٹ‘ لکھنے کا الزام عائد کیا تھا۔ ایم ایس ناؤ کی رپورٹر اکائیلا گارڈنر نے کہا کہ ’سکیورٹی افسر نے مجھ سے کہا کہ میں اپنا کارڈ اُن کے حوالے کر دوں۔ اس نے کہا کہ اسے غیر فعال کر دیا گیا ہے۔‘ ’میں نے پوچھا کہ میں اندر کیوں نہیں جا سکتی؟ اس نے کہا کہ یہ فیصلہ اوپر کی سطح پر ہوا ہے۔‘ گارڈنر نے مزید کہا کہ اگرچہ ان کا اور ان کے ساتھی کا کارڈ غیر فعال کر دیا گیا تھا تاہم ایم ایس ناؤ کی ایک پروڈیوسر اپنا کارڈ سکین کر کے اندر جانے میں کامیاب رہیں۔ تاہم انھیں یہ نہیں بتایا گیا کہ پروڈیوسر کا کارڈ اب بھی کیوں کام کر رہا تھا۔ سی این این کی رپورٹر بیٹسی کلائن نے کہا کہ ایک سیکرٹ سروس اہلکار نے انھیں بتایا کہ ان کا کارڈ غیر فعال کر دیا گیا ہے۔ بعدازاں سنیچر کی صبح پولیٹیکو نے کہا کہ اس کی رپورٹر شائین ہیسلٹ کو داخلے سے روک دیا گیا اور سیکریٹ سروس نے ان کا پاس منسوخ کر دیا۔ تینوں اداروں نے اس فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے ٹرمپ پر اظہارِ رائے کی آزادی اور پریس کی آزادی سے متعلق آئینی حقوق کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا ہے۔ ایم ایس ناؤ کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ وائٹ ہاؤس ’امریکی عوام کی ملکیت ہے اور اس کے اندر ہونے والے فیصلوں کی مالی معاونت ہمارے ٹیکس ڈالرز سے ہوتی ہے۔‘ ایم ایس ناؤ نے کہا کہ وہ آئین میں ’فرسٹ امینڈمنٹ کے تحت درج حقوق اور ہماری جمہوریت میں آزاد صحافت کے لازمی کردار کے دفاع کے لیے تمام ضروری اقدامات‘ کرے گا۔ پولیٹیکو کے ایڈیٹر اِن چیف جوناتھن گرینبرگر نے ادارے کی ایک اندرونی ای میل میں کہا کہ کمپنی اپنے رپورٹرز کے ساتھ کھڑی ہے اور حقوق کا ’پُرزور دفاع‘ کرے گی۔ جبکہ سی این این نے کہا کہ ’امریکی آئین کے تحت ہمیں یہ حق حاصل ہے کہ ہم حکومتی رکاوٹ یا مداخلت کے بغیر اپنی رپورٹنگ کریں اور یہ پابندی اس بنیادی حق پر غیر قانونی حملہ ہے۔‘ اپنے اعلان میں ٹرمپ نے ان تینوں اداروں کی کسی مخصوص رپورٹ یا خبر کا ذکر نہیں کیا جس کی وجہ سے یہ اقدام کیا گیا۔ تاہم بعد میں انھوں نے کہا کہ ’یہ دراصل گذشتہ چند برسوں کی مجموعی خبروں کا نتیجہ ہے۔‘ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ’ممکن ہے کچھ اور بھی ان کے ساتھ شامل ہوں۔‘ تاہم انھوں نے اضافی نیوز اداروں پر پابندی لگانے کی کوئی ہدایت جاری نہیں کی۔ بعد میں جب ایک رپورٹر نے پوچھا کہ مزید اداروں سے کیا مراد ہے تو ٹرمپ نے جواب دیا کہ ’جعلی خبروں کے حوالے سے مزید؟ خیر، آپ جانتے ہیں کہ نیویارک ٹائمز کی خبریں جعلی ہوتی ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کی خبریں بھی جعلی ہوتی ہیں۔‘ وائٹ ہاؤس کورسپانڈنٹس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ایچ سی اے) امریکی صدارت کی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کی نمائندگی کرنے والا آزاد اور غیر منافع بخش ادارہ ہے۔ اس نے ٹرمپ انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ صحافیوں کی رسائی ’فوراً بحال‘ کرے۔ جبکہ پریس کی آزادی کے لیے کام کرنے والے کئی گروہوں نے ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس پابندی کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ بعض مقدمات کے نتیجے میں چند میڈیا ادارے کئی ملین ڈالر کے تصفیوں پر رضامند ہو چکے ہیں۔ جبکہ ٹرمپ کا بی بی سی کے خلاف کیس ابھی زیرِ التوا ہے۔ صدر ٹرمپ کی پریس کے ساتھ جاری کشیدگی ایک نئے لیول تک پہنچ چکی ہے اور ٹرمپ اب مزید اداروں کو انتباہ دے رہے ہیں۔ جمعے کو ٹروتھ سوشل پر اپنے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وہ ان اداروں پر ’پابندی لگا رہے ہیں‘ کیونکہ یہ ادارے مسلسل ’جعلی خبروں‘ کی رپورٹنگ کرتے ہیں۔

اسی دن بعد میں دیے گئے بیانات میں انھوں نے شکایت کی کہ ’کسی ملک میں کچھ نہ کچھ غلط ہے جو لوگوں کو جان بوجھ کر منفی خبریں لکھنے کی اجازت دیتا ہے۔‘ انھوں نے مزید کہا کہ ’اگر وہ انھیں لکھنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے۔ مجھے انھیں عوام کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دینے کی ضرورت نہیں۔‘ وہ دراصل وائٹ ہاؤس کا حوالہ دے رہے تھے۔ تاہم میڈیا کے بارے میں صدر کی ناراضی ایسے وقت میں نظر آئی جب انھیں کچھ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ سب سے پہلے سپریم کورٹ نے وسط مدتی انتخابات سے قبل ڈاک کے ذریعے ووٹنگ کو محدود کرنے کے ان کے منصوبے کو روک دیا ہے۔ اس پر ٹرمپ نے عدالت کے ججوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان میں وہ جج بھی شامل تھے جنھیں انھوں نے خود مقرر کیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ ’یہ وہ لوگ نہیں جن کا میں نے انٹرویو لیا تھا۔‘ اس کے بعد امریکی مرکزی بینک فیڈرل ریزرو نے شرح سود میں اضافہ کر دیا۔ حالانکہ ٹرمپ کئی ماہ سے یہ مؤقف اختیار کرتے رہے تھے کہ اسے کم کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد ایک جج نے ان کی انتظامیہ کو حکم دیا کہ واشنگٹن ڈی سی میں واقع کینیڈی سینٹر آرٹس وینیو میں کوئی بھی تبدیلی کرنے سے 30 دن پہلے نوٹس دیا جائے۔ صدر نے خبردار کیا تھا کہ اسے ’مسمار کیا جا سکتا ہے۔‘ میڈیا میں یہ سرخیاں ظاہر کرتی ہیں کہ ٹرمپ کو مشکل سیاسی حالات کا سامنا ہے۔ تاہم پریس پر ان کا تازہ حملہ واضح قانونی سوالات بھی اٹھاتا ہے۔ امریکی آئین میں پہلی ترمیم کانگریس کو پریس کی آزادی ’محدود‘ کرنے سے منع کرتی ہے۔ عدالتیں عرصہ دراز سے کہتی آئی ہیں کہ امریکی حکومت میڈیا کے ساتھ اس کی رپورٹنگ کے مواد کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کر سکتی۔ نشانہ بنائے گئے تینوں خبر رساں اداروں نے ٹرمپ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے مقدمات دائر کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(بی بی سی اردو)

راہ نما: (ایک ڈرامہ)

از: مبارک کاپڑی

اُستاد، بہر حال اُستاد ہے!

(اُستاد ہاتھ میں کتاب لیے کلاس میں داخل ہوتے ہیں۔ طلبہ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھے موبائل یا لیپ ٹاپ استعمال کر رہے ہیں۔)

استاد: بچو! آج ہم ایک بہت اہم موضوع پڑھیں گے۔

راشد: سر، موضوع بتانے کی ضرورت نہیں، میں نے اے آئی سے پوچھ لیا ہے کہ آج آپ کیا پڑھانے والے ہیں! (تمام طلبہ ہنس پڑتے ہیں۔)

اُستاد: کیا؟ تم نے پہلے ہی پوچھ لیا؟

راشد: جی سر! اے آئی مجھ سے زیادہ تیز ہے۔

استاد: اچھا! تو پھر تم مجھے بتاؤ کہ آج کا سبق کیا ہے؟

راشد: سر، آپ بتا دیں۔ میں ابھی اے آئی سے تصدیق کر لیتا ہوں!

(کلاس میں قہقہہ، استاد کچھ دیر خاموش رہتے ہیں۔)

استاد: یہ کیا ہو رہا ہے؟ جب میں تمہاری عمر کا تھا تو استاد کی بات آخری بات سمجھی جاتی تھی۔

جمیل: سر، اب آخری بات استاد کی نہیں، گوگل اور اے آئی کی ہوتی ہے!

استاد: تو پھر مجھے یہاں کیوں بلایا گیا ہے؟ (کلاس میں خاموشی چھا جاتی ہے۔)

منظر دوم (سوال اُستاد کے)

استاد: اچھا، بتاؤ مصنوعی ذہانت کیا ہے؟

ناصر: سر، میں بتاتا ہوں۔ (ناصر موبائل نکالتا ہے۔)

استاد: موبائل بند کرو! اپنے دماغ سے جواب دو۔

ناصر: سر، دماغ سے جواب دینے میں پانچ منٹ لگیں گے، اے آئی سے دو سیکنڈ!

استاد: لیکن اگر تمہارا دماغ استعمال ہی نہیں ہوگا تو وہ کمزور نہیں ہو جائے گا؟

ساجد: سر، اے آئی ہمارا دماغ نہیں چھین رہا، بلکہ ہماری مدد کر رہا ہے۔

استاد: مدد؟

ساجد: جی سر، مضمون لکھنے میں، معلومات تلاش کرنے میں، زبان سیکھنے میں، مشکل سوال سمجھنے میں، حتّیٰ کہ تحقیق میں بھی۔

استاد: یہ سب درست ہے۔ لیکن ایک سوال کا جواب اے آئی دے سکتا ہے، کیا وہ یہ بھی بتا سکتا ہے کہ کون سا جواب صحیح ہے اور کون سا غلط؟

ساجد: کبھی کبھی اے آئی بھی غلط جواب دیتا ہے، سر

استاد: تو پھر؟

ساجد: پھر ہمیں خود جانچنا پڑتا ہے۔

استاد: بس یہی وہ جگہ ہے جہاں استاد کی ضرورت شروع ہوتی ہے۔

منظر سوم (اے آئی کا مقابلہ)

راشد: سر، ایک چیلنج ہو جائے؟

استاد: کیسا چیلنج؟

راشد: آپ ایک سوال پوچھیں، ہم اے آئی سے جواب لیتے ہیں اور آپ جواب دیتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کون جیتتا ہے!

استاد: ٹھیک ہے۔

ساجد: سوال کیا ہوگا؟

استاد: یہ بتاؤ، ”ایک اچھا انسان کیسے بنتا ہے؟“ (طلبہ اپنے موبائل نکالتے ہیں۔)

ناصر: سر، اے آئی جواب دے رہا ہے۔ ”اچھا انسان ایماندار، رحم دل ذمہ دار اور دوسروں کا احترام کرنے والا ہوتا ہے۔“

استاد: بہت خوب

راشد: سر، آپ بھی یہی کہیں گے؟

استاد: نہیں۔

طلبہ: نہیں؟

استاد: میں کہوں گا کہ اچھا انسان بننے کے لیے صرف یہ جاننا کافی نہیں کہ ایمانداری کیا ہے۔ ایماندار ہونا ضروری ہے۔ صرف رحم کے بارے میں پڑھنا کافی نہیں کسی ضرورت مند کے آنسو پونچھنا ضروری ہے۔

رفق: سر، یہ جواب اے آئی نے نہیں دیا۔

استاد: کیونکہ یہ جواب معلومات کا نہیں، تجربے کا ہے، اُس کا جواب صرف انسان دے سکتا ہے کیوں کہ وہ بے حس نہیں ہوتا۔

منظر چہارم (اُستاد کی بے بسی)

(استاد اپنی کرسی پر بیٹھ جاتے ہیں۔)

استاد: میں کبھی سوچتا ہوں کہ میں تمہیں کیا پڑھاؤں؟ تمہارے پاس مجھ سے زیادہ معلومات ہیں۔ تم مجھ سے زیادہ تیزی سے معلومات تلاش کر لیتے ہو۔ تم چند سیکنڈ میں مضمون لکھ لیتے ہو۔ تصویر بنا لیتے ہو۔ ترجمہ کر لیتے ہو۔ پریزنٹیشن تیار کر لیتے ہو۔ پھر مجھے لگتا ہے۔۔۔ شاید استاد کی ضرورت ہی ختم ہو گئی ہے۔ (کلاس میں خاموشی)

رفیق: نہیں سر!

استاد: کیوں؟

رفیق: کیونکہ اے آئی ہمیں معلومات دے سکتا ہے، لیکن سمت نہیں دے سکتا۔

جمیل: اے آئی ہمیں جواب دے سکتا ہے، لیکن صحیح سوال پوچھنا نہیں سکھاتا۔

ساجد: اے آئی ہماری تحریر بہتر کر سکتا ہے، لیکن ہمارے کردار کی تعمیر نہیں کر سکتا۔

ناصر: اے آئی ہماری غلطیاں دکھا سکتا ہے، لیکن ہماری آنکھوں میں مایوسی دیکھ کر ہمیں حوصلہ نہیں دے سکتا۔

راشد: اور سر۔۔۔

استاد: ہاں؟ اور اے آئی استاد کا بہترین معاون بن سکتا ہے، اگر استاد اسے سمجھداری سے استعمال کرنا سیکھ لے۔

منظر پنجم (نئی تعلیم، نیا استاد)

استاد: تو کیا مجھے بھی اے آئی سیکھنا ہوگا؟

تمام طلبہ: جی سر۔

استاد: اور اگر میں نہ سیکھوں؟

ساجد: تو سر، آپ صرف کتاب پڑھانے والے استاد رہ جائیں گے۔

استاد: اور اگر سیکھ لوں؟

جمیل: تو آپ ہمیں کتاب سے آگے کی دنیا دکھا سکیں گے۔

رفیق: آپ ہمیں یہ سکھا سکیں گے کہ اے آئی کو استعمال کیسے کرنا ہے، اس کا غلام کیسے نہیں بننا۔

استاد: ایک شرط ہے۔

ناصر: کیا؟

استاد: کلاس میں ہر سوال کا جواب پہلے اے آئی سے نہیں لیا جائے گا۔

راشد: پھر؟

استاد: پہلے اپنے دماغ سے سوچو، پھر اے آئی سے پوچھو۔

ساجد: اور آخر میں؟

استاد: آخر میں اپنے ضمیر سے فیصلہ کرو۔

آخری منظر (استاد کا پیغام)

تمام طلبہ استاد کے گرد کھڑے ہیں۔

استاد: بچو! مصنوعی ذہانت ایک عظیم طاقت ہے۔ یہ تمہاری رفتار بڑھا سکتی ہے۔ تمہاری معلومات بڑھا سکتی ہے۔ تمہاری صلاحیتیں بڑھا سکتی ہے۔ لیکن یاد رکھنا۔۔۔ اے آئی تمہیں ذہین بنا سکتی ہے، مگر دانش مند نہیں۔ اے آئی تمہیں معلومات دے سکتی ہے، مگر شعور نہیں۔ اے آئی تمہارا کام آسان کر سکتی ہے، مگر کردار تعمیر نہیں کر سکتی۔ اے آئی تمہیں جواب دے سکتی ہے، مگر زندگی کا مقصد نہیں بتا سکتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ جس دن مشینیں معلومات دینے میں استاد سے آگے نکل جائیں، اس دن استاد کو معلومات کا محافظ نہیں، بلکہ انسانیت کا معمار بن جانا چاہیے۔ (طلبہ تالیاں بجاتے ہیں۔)

تمام طلبہ: سر! آپ کی جگہ کوئی اے آئی نہیں لے سکتا!

راشد: تو سر کل کا ہوم ورک؟

استاد: اے آئی سے نہیں!

راشد: پھر؟

استاد: اپنے دماغ سے! (سب مطمئن ہو جاتے ہیں۔ پردہ گرتا ہے۔)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

’تبصرہ کرنے سے پہلے اپنی شکل، اپنا جسم دیکھو‘: جب سلمان خان نے رئیلٹی شو میں شرٹ اُتار کر ناقدین کو جواب دیا

انڈین اداکار سلمان خان نے رئیلٹی شو بگ باس کی ایک قسط میں بالی وڈ سے منسلک شخصیات کے خلاف ’ٹرولنگ‘ پر شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ’تبصرہ کرنے والے پہلے اپنی شکل دیکھیں‘۔ اس شو کی ایک ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئی ہے، جس میں سلمان خان دوران شو اپنی شرٹ اتار کر ناقدین کو ’چیلنج‘ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ سلمان خان کی جانب سے غصے کا اظہار ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وکی کوشل کے ساتھ ایک تقریب میں شرکت کے بعد کترینہ کیف کی کچھ تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں تھیں۔ کترینہ کیف اور وکی کوشل کے ہاں گذشتہ برس نومبر میں بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی اور اب تقریباً نو ماہ بعد کترینہ کیف پہلی بار کسی تقریب میں منظر عام پر آئی ہیں اور ظاہر ہے کہ ماں بننے کے عمل کے بعد کترینہ میں آنے والی ظاہری تبدیلیاں بھی واضح تھیں۔ کترینہ کی تصاویر پر بہت سے صارفین نے تبصرے کیے، جن میں اُن کے وزن کا بھی ذکر کیا گیا اور جب چند صارفین کی جانب سے باڈی شیمنگ شروع ہوئی تو بہت سے لوگوں نے ناقدین کی سرزنش کی اور بتایا کہ حمل اور زچگی کا عمل کیسے ایک عورت کے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بگ باس میں سلمان خان نے کترینہ کیف یا کسی اور شخصیت کا نام تو نہیں لیا لیکن بظاہر وہ ایسے ہی تبصروں پر ناراضی کا اظہار کر رہے تھے۔ انھوں نے ایسے ہی توہین آمیز تبصروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ’آپ کس چیز کے بارے میں ٹرول (تضحیک) کر رہے ہیں؟ کسی کے وزن، کسی کی شکل پر برا بھلا کہہ رہے ہیں، گند لکھ رہے ہیں۔ کسی کے جسم پر، مسکراہٹ پر، کسی کے ماں بننے پر، کسی کا وزن بڑھنے پر۔۔۔ بھدی لگ رہی ہے، موٹی لگ رہی ہے بوڑھا ہو گیا ہے۔ یہ سب چل رہا ہے۔۔۔‘ اس دوران انھوں نے مائیک ہٹا کر اپنی ٹی شرٹ اتاری اور ٹرولنگ کرنے والوں کو چیلنج دیا۔ ویڈیو کلپ میں سلمان خان یہ کہتے ہوئے سنائی دیے ’کہتے رہتے ہیں کہ بھائی موٹا ہو گیا ہے۔ آؤ میں ٹرولنگ کا میٹیریل دیتا ہوں۔‘ رئیلٹی شو بگ باس کے سیٹ پر موجود سلمان خان نے ٹرولنگ کرنے والوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ لوگ ہر شو میں ان کی عمر پر تبصرہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ بوڑھے ہو گئے ہیں۔ ’ٹرولز کو لگتا ہے کہ وہ کچھ بھی کریں، میں ڈر جاؤں گا۔ جس دن میں سامنے آ گیا، تم سب بھاگ جاؤ گے۔‘ ’ایسا کر کے آپ دکھاتے ہیں کہ آپ کی پرورش کیسے ہوئی ہے۔ مجھے ٹرول کیا گیا، لوگ کہتے ہیں کہ میں بوڑھا ہوں، ساٹھ سال کا ہو گیا ہوں۔‘ اس کے بعد

سلمان خان نے شو کے دوران اپنی ٹی شرٹ اتار دی اور اپنا جسم دکھاتے ہوئے کہا کہ ’تبصرہ کرنے والے پہلے اپنی شکل دیکھیں، اپنے جسم کو دیکھیں، پھر ٹرول کریں، اپنے والدین کو دیکھیں، پہلے ان کی صحت دیکھیں، پھر ٹرول کریں۔‘

(بی بی سی اردو)

گیارھویں شریف: حضرت غوثِ اعظمؒ کی یاد، ان کی تعلیمات اور ہمارے لیے اصلاح کا پیغام

محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی ہمیں کیا سکھاتی ہے؟

شیخ مصطفی الرحمن، دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

اسلامی تاریخ میں بعض شخصیات ایسی گزری ہیں جن کی عظمت صرف ان کے زمانے تک محدود نہیں رہتی، بلکہ صدیوں بعد بھی ان کی زندگی، علم، تقویٰ، عبادت، کردار اور اصلاحی خدمات لوگوں کے لیے مشعلِ راہ بنی رہتی ہیں۔ انہی جلیل القدر شخصیات میں حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا نام نہایت نمایاں ہے۔ برصغیر کے مسلمان محبت و عقیدت سے انہیں غوثِ اعظم، غوثِ پاک، محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے القاب سے یاد کرتے ہیں۔ ان کی شخصیت کو صرف کرامات کے تذکروں تک محدود کر دینا ان کے مقام کو سمجھنے کے لیے کافی نہیں۔ ان کی اصل عظمت اس بات میں ہے کہ انہوں نے علم کو عمل سے، شریعت کو طریقت سے، عبادت کو اخلاق سے، اور روحانیت کو معاشرتی اصلاح سے جوڑ دیا۔ ان کی زندگی ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اللہ کا ولی بننے کا راستہ محض دعوے، لباس، ظاہری نسبت یا کسی بزرگ سے تعلق کا نام نہیں، بلکہ ایمان، علم، تقویٰ، اخلاص، عبادت، اتباعِ سنت، حقوق العباد اور مسلسل مجاہدۂ نفس کا نام ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ بغداد میں علم و وعظ اور اصلاح کے ایک بڑے مرکز بنے۔ معتبر تذکروں میں ان کی فقہ، حدیث، وعظ اور تدریس سے وابستگی کا ذکر ملتا ہے اور 561ھ میں بغداد ہی میں ان کا وصال بیان کیا جاتا ہے۔

غوثِ اعظمؒ کی عظمت کا اصل راز کیا تھا؟: آج جب ہم حضرت غوثِ اعظمؒ کا ذکر کرتے ہیں تو عموماً سب سے پہلے ان کی کرامات ہمارے ذہن میں آتی ہیں۔ بے شک اولیائے کرام کی کرامات اہلِ سنت کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی عطا سے ممکن ہیں، لیکن کسی ولی کی عظمت کا سب سے مضبوط اور قابلِ تقلید پہلو اس کی استقامت، تقویٰ، علم اور اتباعِ شریعت ہے۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ علمِ دین کے بڑے عالم، واعظ، مدرس اور مصلح تھے۔ ان کی مشہور کتاب الغنیۃ لطالبی طریق الحق ان کی طرف منسوب ہے اور ان کی تعلیمات میں شریعت، عبادت، اخلاق اور روحانی تربیت ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ایک ہی دینی زندگی کے مختلف پہلو ہیں۔ یہی وہ نقطہ ہے جسے آج ہمیں سب سے زیادہ سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی شخص غوثِ اعظمؒ سے محبت کا دعویٰ کرے لیکن نماز میں سستی کرے، حرام سے نہ بچے، جھوٹ بولے، والدین کی نافرمانی کرے، لوگوں کے حقوق پامال کرے اور دل میں تکبر رکھے تو اسے حضرت غوثِ اعظمؒ کی زندگی سے دوبارہ اپنا تعلق جوڑنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ولی اللہ کی محبت کا سب سے خوبصورت ثبوت یہ ہے کہ انسان ولی کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی کوشش کرے۔ حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کی زندگی سے ہمارے لیے سب سے اہم پیغام عبادت اور خصوصاً نماز کی پابندی کا ہے۔ اولیائے اللہ کی پوری زندگی اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے کی جدوجہد سے عبارت ہوتی ہے۔ نماز محض ایک مذہبی رسم نہیں بلکہ بندے اور اللہ کے درمیان تعلق کی سب سے بڑی عملی علامت ہے۔ قرآن مجید بار بار نماز قائم کرنے کا حکم دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز کو دین کے اہم ترین اعمال میں شمار فرمایا۔ اس لیے اگر ہم گیارھویں شریف میں حضرت غوثِ اعظمؒ کا ذکر کریں، ان کے لیے ایصالِ ثواب کریں، ان کی سیرت بیان کریں، مگر اپنی نمازوں کی حفاظت نہ کریں تو ہمیں اپنے طرزِ عمل پر غور کرنا چاہیے۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کی زندگی کا پیغام یہ نہیں کہ صرف ایک دن انہیں یاد کیا جائے؛ بلکہ یہ ہے کہ اللہ کو ہر دن یاد کیا جائے۔ فجر کی نماز سے دن کا آغاز ہو، ظہر و عصر میں دنیا کے مشاغل کے باوجود اللہ کا حق ادا کیا جائے، مغرب و عشاء میں دن کا اختتام عبادت سے ہو، قرآن سے تعلق قائم رکھا جائے اور انسان اپنے ہر کام میں حلال و حرام کی فکر کرے۔ یہی وہ روح ہے جو کسی انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہے۔

ولی اللہ کون ہوتا ہے؟: قرآن مجید نے اولیاء اللہ کی بنیادی پہچان بیان کرتے ہوئے فرمایا: أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ یعنی اللہ کے دوست وہ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے رہے۔ اس آیت میں ایک نہایت اہم حقیقت موجود ہے: ولایت کا معیار ایمان اور تقویٰ ہے۔ اس لیے کسی بزرگ کی ولایت کو سمجھنے کے لیے صرف کرامات کے واقعات تلاش کرنا کافی نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اس شخص کی زندگی اللہ کی اطاعت، رسول اللہ ﷺ کی اتباع، شریعت کی پابندی، اخلاق، اخلاص اور تقویٰ سے کتنی معمور تھی۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ یہی ہے کہ ان کی شخصیت علم و روحانیت دونوں کا حسین امتزاج تھی۔ ان کے وعظ میں صرف روحانی کیفیت نہیں بلکہ اصلاحِ معاشرہ، حلال و حرام، اخلاق، توبہ، اخلاص اور اللہ کی طرف رجوع کی دعوت بھی تھی۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کی زندگی کا ایک بڑا سبق تقویٰ ہے۔ تقویٰ کا مطلب صرف یہ نہیں کہ انسان چند مخصوص عبادات کرے، بلکہ تقویٰ یہ ہے کہ انسان تنہائی میں بھی اللہ کو حاضر و ناظر سمجھے۔ وہ حرام مال سے بچے، زبان کو جھوٹ اور غیبت سے محفوظ رکھے، نگاہ کی حفاظت کرے، دل کو تکبر اور حسد سے پاک کرنے کی کوشش کرے اور لوگوں کے حقوق ادا کرے۔ آج ہمارے معاشرے میں روحانیت کی بات بہت ہوتی ہے، لیکن روحانیت کا اصل امتحان بازار، گھر، کاروبار، ملازمت، سوشل میڈیا اور معاملاتِ زندگی میں ہوتا ہے۔ اگر ذکر کے بعد زبان سے کسی کی عزت مجروح ہو، نماز کے بعد کسی کا حق مارا جائے، محفلِ نعت کے بعد گھر میں والدین کو تکلیف دی جائے، تو ہمیں سمجھنا چاہیے کہ ابھی عبادت کی روح ہمارے کردار میں پوری طرح نہیں اتری۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کی زندگی ہمیں ظاہری عبادت کے ساتھ باطنی اصلاح بھی سکھاتی ہے۔

پیرومرشد کی حقیقت: تصوف کی دنیا میں پیرومرشد کا تصور اصلاحِ نفس اور روحانی تربیت سے وابستہ ہے۔ ایک صالح اور صاحبِ علم مرشد انسان کو اللہ کی طرف متوجہ کرتا ہے، اس کے اخلاق کی اصلاح کرتا ہے، اس کی کمزوریوں کی نشاندہی کرتا ہے اور شریعت و سنت پر چلنے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ لیکن ایک بنیادی حقیقت ہمیشہ سامنے رہنی چاہیے: سچا مرشد اپنے مرید کو اپنی ذات کا غلام نہیں بناتا بلکہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کا پابند بناتا ہے۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کی نسبت کا سب سے خوبصورت تقاضا یہی ہے کہ انسان اللہ سے اپنا تعلق مضبوط کرے۔ اگر کسی پیر کی صحبت سے نماز بڑھتی ہے، قرآن سے تعلق مضبوط ہوتا ہے، گناہوں سے نفرت پیدا ہوتی ہے، اخلاق بہتر ہوتے ہیں اور لوگوں کے حقوق ادا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے تو یہ روحانی تربیت کا مثبت اثر ہے۔ لیکن اگر کسی نسبت کے نام پر شریعت کے واضح احکام چھوڑ دیے جائیں یا کسی انسان کو ایسے اختیارات دے دیے جائیں جو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں تو یہ غوثِ اعظمؒ کی تعلیمات کی روح نہیں ہو سکتی۔

گیارھویں شریف: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا وصال 11 ربیع الآخر 561ھ میں بغداد میں ہوا۔ اسی نسبت سے ربیع الآخر کی گیارھویں تاریخ کو ان کی یاد اور ایصالِ ثواب کے لیے برصغیر میں گیارھویں شریف کے نام سے مجالس منعقد کرنے کی روایت مشہور ہوئی۔ گیارھویں شریف کی اصل روح کو سمجھنے کے لیے دو باتوں کو الگ الگ سمجھنا ضروری ہے۔ ایک طرف ایصالِ ثواب، دعا، صدقہ، قرآن خوانی، ذکر، نعت، وعظ اور صالحین کا تذکرہ جیسے اعمال ہیں جن کی اپنی اپنی شرعی اصل موجود ہے۔ دوسری طرف گیارہ ربیع الآخر کو حضرت غوثِ اعظمؒ کی یاد میں خصوصی اجتماع کرنا ایک روایتی و تعظیمی صورت ہے۔ قرآن مجید میں پہلے گزرنے والے اہلِ ایمان کے لیے دعا کا ذکر موجود ہے: رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ یعنی اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ایمان میں ہم سے پہلے گزر گئے۔ اسی طرح احادیث میں بھی میت کی طرف سے صدقہ اور بعض نیک اعمال کے نفع کا ذکر ملتا ہے۔ چنانچہ ایصالِ ثواب کی اصل کو اسلامی روایت میں ایک معروف دینی عمل کے طور پر سمجھا گیا ہے۔ برصغیر کے بعض اکابر، خصوصاً حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ کی تصانیف اور ان سے متعلق روایات میں گیارھویں شریف کے رواج کا ذکر بھی ملتا ہے۔ ان کی کتاب ماثبت من السنۃ کا قدیم مطبوعہ نسخہ بھی دستیاب ہے۔ لہٰذا گیارھویں شریف کو سمجھنے کا معتدل اور علمی طریقہ یہ ہے کہ اسے حضرت غوثِ اعظمؒ کی یاد، ان کی سیرت کے تذکرے اور ایصالِ ثواب کی ایک روایتی مجلس سمجھا جائے، نہ یہ کہ اسے اسلام کا ایسا لازمی رکن قرار دیا جائے جس کے بغیر دین مکمل نہ ہو۔ اگر گیارھویں شریف میں قرآن پڑھا جائے، اللہ کا ذکر کیا جائے، رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا جائے، حضرت غوثِ اعظمؒ کی زندگی اور ان کی اصلاحی تعلیمات بیان کی جائیں، غرباء کو کھانا کھلایا جائے، صدقہ کیا جائے، مرحومین کے لیے دعا کی جائے اور سب سے بڑھ کر اپنے اعمال کی اصلاح کا عہد کیا جائے تو یہ مجلس ایک بامقصد دینی و روحانی اجتماع بن سکتی ہے۔ لیکن اگر پوری مجلس صرف کھانے، دکھاوے، شور، غیر ضروری اخراجات اور ظاہری نمائش میں تبدیل ہو جائے تو پھر ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہم نے گیارھویں شریف کی روح کو سمجھا بھی ہے یا نہیں۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کی یاد کا سب سے بڑا حق یہ ہے کہ ان کی زندگی سے سبق لیا جائے۔ آج ہماری ذمہ داری یہ بھی ہے کہ نیکی کے نام پر ایسی چیزیں دین کا حصہ نہ بن جائیں جن کی کوئی معتبر شرعی بنیاد نہیں۔ گیارھویں شریف کے نام پر فضول خرچی، دکھاوا، غیر شرعی اختلاط، نمازوں میں کوتاہی، شور شرابہ، آتش بازی، توہمات، محض عددِ گیارہ کو بذاتِ خود مؤثر سمجھنا، یا ایسی حرکات جن سے شریعت کی حدود پامال ہوں ہمیں ان سب سے بچنا چاہیے۔ اسی طرح کسی بزرگ کی قبر کے بارے میں ایسا عقیدہ رکھنا بھی درست نہیں جو اللہ تعالیٰ کی الوہیت اور اختیارات کے ساتھ خلط ملط ہو جائے۔ بزرگوں سے محبت اپنی جگہ، مگر دعا، عبادت، حقیقی مدد اور غیبی اختیار کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ یہ بات حضرت غوثِ اعظمؒ کی عظمت کم نہیں کرتی بلکہ ان کی تعلیمات کی حفاظت کرتی ہے۔ حقیقی محبت یہ ہے کہ ہم ان بزرگوں کو اس مقام پر رکھیں جو شریعت نے دیا، نہ ان کی شان میں کمی کریں اور نہ ایسی بات کہیں جو عقیدۂ توحید کی حدود سے تجاوز کرے۔

غوثِ اعظمؒ اور معاشرتی امن: حضرت غوثِ اعظمؒ کی زندگی کا ایک نہایت اہم پہلو اصلاحِ معاشرہ ہے۔ ان کے وعظ کا مقصد صرف چند افراد کو روحانی کیفیت میں مبتلا کرنا نہیں تھا بلکہ انسانوں کو گناہوں سے نکال کر اللہ کی اطاعت کی طرف لانا تھا۔ ان کی مجلسِ علم، تذکیر، توبہ اور اصلاح کا مرکز تھی۔ آج ہمیں ان کی اسی تعلیم کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ ہمارا معاشرہ نفرت، بدگمانی، غیبت، حسد، معاشی ناانصافی، خاندانی اختلافات اور سوشل میڈیا کی تلخیوں سے متاثر ہے۔ ایسے ماحول میں غوثِ اعظمؒ کا پیغام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اللہ والا وہ نہیں جو لوگوں سے نفرت پھیلائے؛ اللہ والا وہ ہے جو اللہ کی محبت کے ساتھ مخلوق کے حقوق پہچانے۔ والدین کا احترام، پڑوسی کا حق، یتیم اور مسکین کی مدد، غریب کے ساتھ حسنِ سلوک، کمزور کے ساتھ انصاف، معاملات میں سچائی اور اختلاف میں شائستگی یہ سب اسلامی معاشرے کی بنیادیں ہیں۔ اگر گیارھویں شریف کے اجتماعات ان اخلاق کو زندہ کرنے لگیں تو یقیناً وہ ہمارے معاشرے کے لیے رحمت بن سکتے ہیں۔

غوثِ اعظمؒ کی کرامات اور ہماری ذمہ داری: اولیائے کرام کی کرامات اسلامی روحانی روایت کا معروف موضوع ہیں۔ حضرت غوثِ اعظمؒ سے متعلق بھی بہت سے کرامات کے واقعات صدیوں سے تذکروں میں بیان ہوتے آئے ہیں۔ لیکن کرامت کا مقصد صرف حیرت پیدا کرنا نہیں۔ اگر کسی ولی کی کرامت کا واقعہ سن کر ہماری آنکھ نم ہو جائے، مگر نماز قائم نہ ہو؛ اگر دل میں عقیدت پیدا ہو مگر گناہ نہ چھوٹے؛ اگر زبان پر غوثِ اعظمؒ کا نام ہو مگر معاملات میں خیانت ہو، تو ہم نے اس واقعے کا اصل سبق حاصل نہیں کیا۔ ولی کی کرامت ہمیں اللہ کی قدرت کی یاد دلائے اور ولی کی سیرت ہمیں اپنی اصلاح کی طرف لے جائے یہی صحیح فائدہ ہے۔ اگر ہم واقعی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے محبت کرتے ہیں تو ہمیں اپنی زندگی میں ان کی تعلیمات کے چند بنیادی اصول زندہ کرنے ہوں گے: اللہ کا خوف، نماز کی پابندی، علمِ دین کی طلب، سنت کی پیروی، حلال کمائی، گناہوں سے اجتناب، سچی توبہ، حسنِ اخلاق، مخلوقِ خدا کی خدمت، اور ہر حال میں اللہ پر اعتماد۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کی زندگی یہ سبق دیتی ہے کہ انسان کی بلندی دنیاوی شہرت سے نہیں بلکہ اللہ کے ساتھ تعلق سے ہوتی ہے۔ وہ علم کے ذریعے بلند ہوئے، عبادت کے ذریعے بلند ہوئے، تقویٰ کے ذریعے بلند ہوئے، مجاہدۂ نفس کے ذریعے بلند ہوئے، مخلوق کی اصلاح کے ذریعے بلند ہوئے اور اپنی زندگی کو اللہ کی اطاعت کے لیے وقف کر کے بلند ہوئے۔ حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی زندگی ہمارے سامنے ایک ایسا روشن نمونہ پیش کرتی ہے جس میں علم بھی ہے، عبادت بھی؛ شریعت بھی ہے، روحانیت بھی؛ تقویٰ بھی ہے، معاشرتی اصلاح بھی؛ اللہ سے تعلق بھی ہے اور مخلوقِ خدا کی خیر خواہی بھی۔ گیارھویں شریف اسی عظیم شخصیت کی یاد کو تازہ کرنے کا ایک موقع ہے۔ مگر اس موقع کو صرف ایک رسمی سالانہ تقریب بنا دینا کافی نہیں۔ ہمیں اس دن حضرت غوثِ اعظمؒ کے پیغام کو اپنے گھروں، مدارس، مساجد اور معاشرے تک لے جانا ہوگا۔ ہم قرآن پڑھیں، درود و ذکر کریں، ایصالِ ثواب کریں، صدقہ و خیرات کریں، غریبوں کی مدد کریں، حضرت غوثِ اعظمؒ کی سیرت اور تعلیمات بیان کریں اور پھر اپنے نفس سے کہیں: اے نفس! جس بزرگ کو تو غوث اعظم کہہ کر یاد کرتا ہے، اس کی زندگی سے کچھ سیکھ بھی۔ پھر گیارھویں شریف صرف ایک تاریخ نہیں رہے گی؛ یہ ایک اصلاحی تحریک بن جائے گی۔ اور یہی شاید حضرت غوثِ اعظمؒ کی یاد کا سب سے خوبصورت حق ہے کہ ان کے نام پر چراغ جلانے سے پہلے اپنے دل میں تقویٰ کا چراغ روشن کیا جائے؛ ان کی کرامات سنانے سے پہلے ان کے کردار کو سمجھا جائے؛ ان کی محبت کا دعویٰ کرنے سے پہلے نماز، سنت، علم، تقویٰ اور حسنِ اخلاق کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور تمام صالحین کی محبتِ صادقہ عطا فرمائے، ان کی نیک تعلیمات کو سمجھنے اور اپنی زندگی میں نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہر قسم کی غلو، خرافات اور غیر شرعی امور سے محفوظ رکھے، ہماری محافل کو قرآن و سنت، ذکر و فکر، علم و عمل اور خدمتِ خلق کا ذریعہ بنائے، اور ہمیں ایسا مسلمان بنائے جس سے اللہ بھی راضی ہو اور اللہ کی مخلوق بھی محفوظ و مطمئن رہے۔ آمین یارب العالمین۔

3
روزنامہ ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
21 Sept. 2026

آپس میں ٹوٹ کر زندگی گذارنے والی قوم کامیابی کے منازل طے نہیں کر پاتی: مفتی محمد سہراب ندوی

شہر بھبھوا میں تنظیم امارت ضلع کیمور کے عہدہ داران وارکان کی خصوصی میٹنگ اور اسناد کی تقسیم

پٹنہ: ۲۰ر ستمبر (پریس ریلیز) ملت اسلامیہ ایک امت ایک جماعت کی حیثیت سے برپا کی گئی ہے، پوری اسلامی تعلیمات میں جماعتی نظام کی اہمیت اس کی برکت اور اس کی قوت کو مختلف پہلوؤں سے اُجاگر کیا گیا ہے، دنیا کی قوموں کی تاریخ اور خود اسلام کی لمبی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ عزت و سربلندی اور فلاح و کامیابی ہمیشہ جماعتی قوت اور آپسی اتحاد کی برکت سے نصیب ہوئی ہے اور جب بھی ملت آپسی انتشار، باہمی خلفشار اور منافقانہ راہ پر چلی ہے ہمیشہ ذلت و رسوائی اور ناکامی و نامرادی اس کا مقدر بنی ہے، قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے وحدت کی ایک رسیّ کو مضبوطی سے تھامنے آپسی انتشار سے بچنے اور ایک امت اور ایک جماعت بن کر زندگی گذارنے کی واضح ہدایت دی ہے، حدیث پاک میں ملت اسلامیہ کو ایک جسم کے مانند قرار دیا گیا ہے اور بتایا گیا کہ اس کی اصل تصویر یہی ہے کہ جس طرح جسم کا ہر عضو ایک دوسرے سے مربوط اور ایک دوسرے کے دُکھ سُکھ میں شامل ہے، جب تک یہی کیفیت ملت کے جماعتی وجود پر طاری نہ ہو اس وقت تک نہ نصرت خداوندی میسر آسکتی ہے اور نہ ہی یہ جماعتی وجود خدا اور رسول کی نگاہ میں معتبر ہوسکتا ہے، اس لئے ضرورت ہے کہ موجودہ بدلتے ہوئے حالات میں ملت کے علماء و ائمہ، سماجی نمائندگان، مؤثر شخصیات اور دینی و ملی تنظیمات و تحریکات کے علمبرداران اپنے وسائل و صلاحیت کے مطابق تنظیم ملت اور ہر سطح پر آپسی اتحاد کو مستحکم بنانے پر توجہ دیں، اس وقت یہ ملت جن جن ناکامیوں سے دوچار ہے اور جس طرح دنیا کی نگاہوں میں بے وزن ہو رہی ہے اس کی واحد وجہ آپسی انتشار، اتحاد کا فقدان اور ایک دوسرے کے تعاون سے کنارہ کشی ہے۔ امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ جس کو ملت کے ممتاز اکابر نے تنظیم ملت کے اسی بڑے مقصد اور وحدت کلمہ کی بنیاد پر ایسے ہی جماعتی نظام کے قیام کے لئے قائم کیا تھا، بحمداللہ اس کے سائے میں شب و روز ایسی کوششوں کا سلسلہ جاری ہے، اتحاد و اتفاق کا عمومی شعور ملت میں عام کرنے کے ساتھ امارت کے زیر انتظام قائم شعبۂ تنظیم کے ذریعہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی مسلم آبادیوں کو ایک امیر شریعت کے ماتحت متحد رکھنے اور گاؤں سے لے کر صوبہ تک ایک تنظیمی کڑی میں مربوط رکھنے کی ہر ممکن کوشش جاری و ساری ہے، ان خیالات کا اظہار نائب ناظم امارت شرعیہ جناب مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی صاحب انچارج شعبۂ تبلیغ و تنظیم نے آج مورخہ ۲۰ر ستمبر ۲۰۲۶ء کو شہر بھبھوا میں واقع جامع مسجد مدرسہ قاسم العلوم میں منعقد تنظیم امارت ضلع کیمور کے عہدہ داران و ارکان کو خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ گذشتہ ۹ر مئی کو اسی شہر بھبھوا میں امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کی صدارت میں پورے بھبھوا ضلع کی مسلم آبادیوں میں تنظیم امارت کے قیام اور نقباء و نائبین کی نامزدگی کے بعد ضلع کے نقباء کا تربیتی اجلاس منعقد ہوا تھا، اس موقع پر بلاک اور ضلع کی کمیٹیوں کے لئے نام پیش ہوئے تھے اور اس کی مجوزہ فہرست بھی تیار ہوئی تھی، اب اس کو حتمی شکل دینے کے بعد حضرت امیر شریعت مدظلہ کی ہدایت اور ناظم امارت شرعیہ جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب کے مشورہ سے یہ خصوصی میٹنگ منعقد ہوئی ہے، جس میں آپ تمام ضلع و بلاک کمیٹیوں کے ذمہ داران و ارکان کو حضرت امیر شریعت مدظلہ کی طرف سے جاری کردہ سند دی جارہی ہے اور بحیثیت عہدہ دار یا رکن آپ کو چند اہم تنظیمی ذمہ داریاں سپرد کی جارہی ہیں، اس سند کے حصول کے بعد آپ اپنے ضلع و بلاک میں امارت شرعیہ کے ترجمان اور حضرت امیر شریعت کے نمائندہ ہیں آپ کی پہلی ذمہ داری ہے کہ آپ خود شریعت کے پابند رہیں اور دوسروں کو بھی شریعت کا پابند رہنے کی تلقین کرتے رہیں، سماج میں آپسی اتحاد کو مضبوط بنائیں، ذات برادری اور مسلک و مشرب کی بنیاد پر پیدا ہونے والی ہر تفریق کو ختم کریں، معاشرتی خرابیوں خاص طور پر تلک جہیز اور نشہ خوری، سودی لین دین اور شادی بیاہ کی فضول خرچی جیسی چیزوں کو روکنے کی کوشش کریں، امارت شرعیہ جو ایک ایمانی فکر اور اسلامی منہج کا نام ہے اس فکر کو لوگوں میں عام کرنے اور ایک امیر شریعت کی ماتحتی میں سمع و طاعت کے ساتھ زندگی گذارنے کی تلقین کریں، انسانیت کی خدمت کو عبادت سمجھیں اور جب کوئی اللہ کی مخلوق پریشانیوں میں مبتلا ہو تو ہر ممکن اس کی مدد کے لئے آگے بڑھیں اور تنظیمی ڈھانچہ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائے رکھنے کی فکر کریں۔ اس موقع پر میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے امارت شرعیہ کے معاون ناظم جناب مولانا قمر انیس قاسمی صاحب نے امارت شرعیہ کے نظام کی عظمت موجودہ وقت میں اس کی خدمات کے بڑھتے دائرہ کار، امراء شریعت کے علمی و فکری مقام اور امارت شرعیہ کے مختلف شعبوں سے انجام پانے والی خدمات کا تفصیلی تذکرہ کیا اور کہا کہ یہ نظام امارت جہاں ملک کے لئے اللہ کی رحمت ہے وہیں مسلمانوں کے لئے خدا کی طرف سے ایک عظیم نعمت ہے، ضرورت ہے کہ اس ادارہ سے وابستگی کو سعادت سمجھتے ہوئے اس کی ترقی و استحکام میں بھرپور حصہ لیا جائے، اس خصوصی میٹنگ میں محترم نائب ناظم صاحب اور معاون ناظم صاحب کے ہاتھوں ضلع و بلاک کے ذمہ داران و ارکان کو سند عطا کی گئی اور ہدایات و اختیارات پر مشتمل تحریر بھی پیش کی گئی۔ بحیثیت صدر ضلع کمیٹی جناب مولانا آفتاب قاسمی صاحب اور بحیثیت جنرل سکریٹری جناب عارف انصاری صاحب سند سے نوازے گئے، اس کے علاوہ ضلع کے دیگر ۱۸ر عہدہ داران و ذمہ دارن اور ۱۱ر بلاک کے ۷۹ر ذمہ داران وعہدہ داران کو سند دی گئی، میٹنگ میں ضلع ہیڈ کوارٹر کے علاوہ تمام بلاک کے ذمہ داروں نے بڑے جوش و خروش سے شرکت کی اور اور سند کے حصول کے بعد نئے عزم و حوصلہ کے ساتھ ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے عزم کا اظہار کیا، یقین ہے کہ اس تنظیمی ڈھانچہ کے ذریعہ ضلع کیمور میں ملی بیداری کی نئی لہر محسوس کی جائے گی، اجلاس کا آغاز جناب قاری ارشد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا نعت پاک جناب حافظ ادیب الرحمن صاحب نے پیش کی، ضلع صدر و سکریٹری نے شکریہ کے کلمات کہے، جناب مولانا رفیع احمد ندوی صاحب مبلغ امارت شرعیہ نے میٹنگ کی نظامت کی، مولانا اسعد اللہ نیموی صاحب مبلغ امارت شرعیہ، جناب قاری ارشاد صاحب ناظم مدرسہ قاسم العلوم اور مدرسہ کے اساتذہ وطلبہ نے انتظام کو سنبھالا، اخیر میں صدر مجلس کی دعا پر میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔

جشنِ ولادتِ امام حسن عسکری وگیارہویں شریف

بنگلور: ۲۰ر ستمبر (راست) خانقاہ مولا علی قادری گیلانی، سدھا منگر، بنگلورو کے زیرِاہتمام حضرت امام حسن عسکری کی ولادت باسعادت اور حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی گیارہویں شریف کے سلسلے میں اجتماع جمعرات، 24 ستمبر 2026ء کو بعد نمازِ عصر شام 5 بجے خانقاہ مولا علی قادری گیلانی، سدھا منگر، بنگلورو میں منعقد ہوگا۔ سرپرستی غلام محمد محبوب شاہ الغدیری القادری الجیلانی موسوی قلندری کریں گے۔ اس موقع پر اہلِ بیت اطہارؑ سے محبت وعقیدت، حضرت امام حسن عسکریؑ کی سیرت وتعلیمات اور اولیائے کرامؒ کی حیات و خدمات کے مختلف پہلوؤں پر خصوصی بیانات ہوں گے۔ اجتماع میں ذکر و اذکار، نعت خوانی، منقبت خوانی اور دیگر روحانی و اصلاحی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ عوام الناس سے شرکت کی اپیل ہے۔

عرس حضرت قطب پیر کلیمیؒ کے موقع پر طرحی ونعتیہ مشاعرہ

حیدرآباد: ۲۰ر ستمبر (راست) عرس حضرت قطب پیر کلیمیؒ کے موقع پر طرحی ونعتیہ مشاعرہ 23 ستمبر، بروز چہارشنبہ 8:30 بجے شب، بمقام احاطہ درگاہ شریف، جیلانی پورہ، سید آباد، ہائی ٹیک سٹی، نزدلوہے کا چارمینار منعقد ہوگا۔ مشاعرہ کے لیے نعتیہ طرح "کیا بتاؤں کہ کیا مدینہ ہے" (کیا۔ دعا۔ دیا: قافیہ) اور ردیف (مدینہ ہے)۔ سردار سلیم مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ نظامت کے فرائض اطیب اعجاز انجام دیں گے۔ تمام شعراء رات 8 بجے تک اپنے طرحی کلام کی زیراکس کاپی کے ساتھ تشریف لائیں۔ رات 8:30 بجے کے بعد آنے والے شعراء کے نام فہرست میں شامل نہیں کیے جائیں گے۔ بعد نماز مغرب تناولِ طعام کا اہتمام رہے گا۔ غوث پیر کلیمی نے مریدین، خلفاء اور عقیدت مندوں کے علاوہ عامۃ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی ہے۔

جلگاؤں کے سابق ایس پی ڈاکٹر مہیشور ریڈی CISF کے DIG مقرر

مرکزی ڈیپوٹیشن پر تقرری، وزارتِ داخلہ نے جاری کیا حکم نامہ

جلگاؤں: 20 ستمبر (عبدالوحید جنیدی): جلگاؤں ضلع کے سابق پولیس سپرنٹنڈنٹ اور مہاراشٹر کیڈر کے 2012 بیچ کے سینئر آئی پی ایس افسر ڈاکٹر ایم۔ سی۔ وی۔ مہیشور ریڈی کو مرکزی صنعتی حفاظتی دستہ (CISF) میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل (DIG) کے عہدے پر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تقرری مرکزی ڈیپوٹیشن پر کی گئی ہے۔ مرکزی وزارتِ داخلہ نے اس سلسلے میں باقاعدہ حکم نامہ جاری کیا ہے۔ مرکزی وزارتِ داخلہ کے انڈر سکریٹری سنجیو کمار نے 16 ستمبر 2026 کو مہاراشٹر حکومت کے چیف سکریٹری کو خط ارسال کرتے ہوئے ڈاکٹر مہیشور ریڈی کی مرکزی ڈیپوٹیشن پر تقرری سے آگاہ کیا۔ خط میں بتایا گیا ہے کہ مجاز اتھارٹی نے مرکزی سروس کے رائج ضوابط و شرائط کے مطابق ان کی ڈیپوٹیشن کو منظوری دی ہے۔ ڈاکٹر مہیشور ریڈی جلگاؤں ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ان کے دورِ کار میں ضلع پولیس کی مختلف سرگرمیوں کے ساتھ قانون و انتظام کی صورتحال اور پولیس کارروائیوں پر بھی توجہ دی گئی۔ جلگاؤں پولیس کے سرکاری ریکارڈ میں بھی ان کا سابق پولیس سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے ذکر موجود ہے۔ مرکزی حکومت کی نئی ذمہ داری فوری طور پر سنبھالنے کے لیے مہاراشٹر حکومت کو ہدایت دی گئی ہے کہ ڈاکٹر مہیشور ریڈی کو ان کے موجودہ عہدے سے فوری طور پر سبکدوش کیا جائے۔ تقرری کے حکم نامے کی نقول مہاراشٹر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (DGP)، CISF کے ڈائریکٹر جنرل، نئی دہلی اور مرکزی وزارتِ داخلہ کے متعلقہ شعبوں کو مزید کارروائی کے لیے بھیجی گئی ہیں۔ ڈاکٹر مہیشور ریڈی کو CISF میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مرکزی سطح پر یہ تقرری ان کے انتظامی و پیشہ ورانہ سفر میں ایک اہم ذمہ داری کے طور پر دیکھی جارہی ہے۔

وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا منڈنا اسٹارر 'رنابلی' کا پوسٹر ریلیز

ممبئی: ۲۰ر ستمبر (ایم ملک) یہ گانا، جوا جے-اتول نے ترتیب دیا ہے، فلم کے طاقتور پس منظر کے درمیان محبت کا دلی احساس لاتا ہے۔ اس کہانی میں انگریزوں کی طرف سے ہندوستانیوں کے خلاف ڈھائے جانے والے مظالم کی سفاکانہ تاریخ کو دکھایا گیا ہے، یہ ظلم اکثر نازیوں سے بھی زیادہ خوفناک سمجھا جاتا ہے۔ رنابلی اپنے اعلان کے بعد سے اس سال کی سب سے زیادہ متوقع فلموں میں سے ایک بن گئی ہے۔ اس فلم میں وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا مندنا کی جوڑی کو آن اسکرین اور آف اسکرین دونوں طرح سے دکھایا جائے گا۔ فلم کے ذریعے Mythri Movie Makers ایک ان کہی تاریخی کہانی پیش کرتے ہیں۔ اس کے اعلان کے بعد سے، بنانے والے شائقین کے جوش و خروش کو بلند رکھتے ہوئے شاندار کرداروں کے پوسٹرز، گانوں اور خصوصی جھلکوں کے ساتھ فلم کے لیے توقعات بڑھا رہے ہیں۔ رنابلی دسہرہ کے مبارک موقع پر اپنی شاندار ریلیز کے لیے تیار ہے۔ جیسے جیسے 'رنابلی' کے لیے جوش و خروش بڑھتا جارہا ہے،

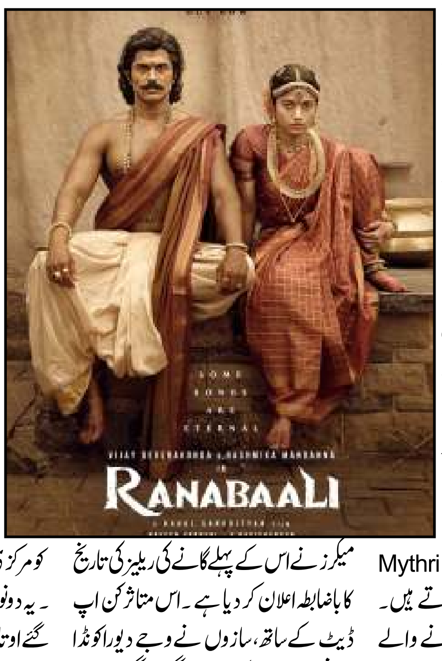

میکرز نے اس کے پہلے گانے کی ریلیز کی تاریخ کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ اس متاثر کن اپ ڈیٹ کے ساتھ، سازوں نے وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا منڈنا کے شاندار الگ الگ پوسٹرز شیئر کیے ہیں۔ یہ کہنا محفوظ ہے کہ یہ پوسٹرز ناظرین کو فلم کی رومانوی دنیا میں لے جاتے ہیں۔ موسیقی کی جوڑی اجے-اتول نے یہ دلکش گانا کمپوز کیا ہے، جسے بنانے والے کل پانچ ہندوستانی زبانوں میں ریلیز کریں گے۔ 'رنابلی' ایک طاقتور کہانی ہے جو اچھائی اور برائی کے درمیان کبھی نہ ختم ہونے والی جنگ کی عکاسی کرتی ہے، ایک تھیم جو دسہرہ کی روح اور برائی پر اچھائی کی فتح کو ظاہر کرتی ہے۔ سازوں نے فلم کو دسہرہ سے پہلے کے اختتام ہفتہ پر ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سامعین کے درمیان چھٹیوں کی توانائی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، انہیں یہ موقع فراہم کیا گیا ہے کہ وہ واقعی ایک عمیق سینمائی تجربے کے ساتھ تہوار منائیں۔ رانابالی کو راہول سنکرتیان نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ فلم میں وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا مندنا کو مرکزی کردار کے طور پر دوبارہ ملایا گیا ہے۔ یہ دونوں بالکل مختلف اور پہلے کبھی نہ دیکھے گئے اوتار میں نظر آئیں گے، جو کہ بالکل نیا اور خام ورژن ہے۔ بڑے پیمانے پر پروڈکشن کے پیمانے، ایک تیز کہانی، اور اجے-اتول کی شاندار موسیقی کے ساتھ، 'رنابلی' اکتوبر 2026 میں تہوار کے سیزن کا سب سے بڑا بلاک بسٹر بننے کے لیے تیار ہے۔

آرمی چیف جنرل دھیرج سیٹھ کا دورہ روس اختتام پذیر، دفاعی تعلقات میں وسعت

ماسکو، 20 ستمبر۔ ایم این این۔ ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے روس کا تین روزہ سرکاری دورہ ختم کیا ہے، جس نے روس کے سینئر فوجی رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتوں اور اہم فوجیوں کے دوروں کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو نئی تحریک دی ہے۔ اپنے دورے کے دوران جنرل سیٹھ نے روس کے نائب وزیر دفاع جنرل یونس بیک ایوکوروف اور روسی لینڈ فورسز کے کمانڈر انچیف کرنل جنرل آندرے موردوچوف سے ملاقات کی، جس میں مشترکہ صلاحیتوں کی ترقی، تربیتی تبادلے، آپریشنل تجربے اور فوج سے فوج کے تعاون کو بڑھانے پر بات چیت کی گئی۔ اے ڈی جی پی آئی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ جنرل دھیرج سیٹھ، سی او اے ایس نے روس کے اپنے جاری سرکاری دورے کے دوران رسمی گارڈ آف آنر حاصل کیا اور ماسکو میں نامعلوم سپاہی کے مقبرے پر خراج عقیدت پیش کیا۔ آرمی چیف نے روسی لینڈ فورسز کے ہیڈکوارٹر کا بھی دورہ کیا، جہاں باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی گئی، دوفوجی تعاون کو مضبوط بنانے اور فوجی تعاون کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جنرل سیٹھ نے روسی وزارت دفاع کا بھی دورہ کیا اور نائب وزیر دفاع جنرل یونس بیک یوکروف کے ساتھ بات چیت کی، جس میں "مشترکہ صلاحیتوں کی ترقی، پیشہ ورانہ فوجی تبادلوں اور فوج سے فوجی مصروفیات کو بڑھانے کے مواقع پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اپنے دورے کے دوران، جنرل سیٹھ نے روس میں ہندوستان کے سفیر ونے کمار سے بھی ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کو مضبوط کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ جنرل سیٹھ نے رسمی گارڈ آف آنر بھی حاصل کیا اور ماسکو میں نامعلوم فوجی کے مقبرے پر خراج عقیدت پیش کیا۔ انہیں سینٹ پیٹرزبرگ کے تاریخی پیٹر اینڈ پال فورٹریس پر روایتی توپ فائر کرنے کا اعزاز دیا گیا۔ ہندوستانی فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ جنرل دھیرج سیٹھ، سی او اے ایس نے روس کے اپنے سرکاری دورے کے دوران سینٹ پیٹرزبرگ میں میخائیلووسکایا ملٹری آرٹلری اکیڈمی کا دورہ کیا اور پیٹر اینڈ پال فورٹریس میں روایتی توپ فائر کرنے کا منفرد اعزاز حاصل کیا۔ اس دورے نے فیکلٹی کے ساتھ تربیتی طریقہ کار اور آرٹلری کی جدیدکاری پر بات چیت کا موقع فراہم کیا۔

بھارت کی جنریشن زی اسرائیل کو اہم دفاعی شراکت دار سمجھتی ہے: سروے کا دعویٰ

نئی دہلی۔ 20 ستمبر۔ ایم این این۔ نوجوان بھارتیوں کی نظر میں اسرائیل ایک نمایاں دفاعی اور سفارتی شراکت دار کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ایک نئے سروے سے 'جنریشن زی' (18 سے 29 سال کی عمر کے نوجوانوں) کی سوچ میں تبدیلی کا پتہ چلتا ہے کہ وہ ان ممالک کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں جو بھارت کے اسٹریٹجک تعلقات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بھارت بھر میں کیے گئے اس سروے میں 18 سے 29 سال کی عمر کے افراد کی رائے لی گئی، جس میں 52 فیصد نے بھارت اور اسرائیل کے درمیان دفاعی تعلقات کو مضبوط قرار دیا۔ اس طرح اسرائیل روس جیسے ممالک کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ 'انڈیا اسرائیل سینٹر' کے حوالے سے پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، فرانس 51 فیصد کے ساتھ اس کے بعد رہا جبکہ امریکہ 46 فیصد پر تھا۔ یہ سروے 16 ستمبر کو جاری کیا گیا اور اسے مصنوعی ذہانت سے لیس ڈیجیٹل ریسرچ پلیٹ فارم کے ذریعے مکمل کیا گیا۔ نتائج سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ بھارت کی سفارتی شراکت داریوں کے حوالے سے بھی اسرائیل کی اہمیت کا تاثر بڑھ رہا ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، تقریباً 41 فیصد جواب دہندگان نے اسرائیل کو بھارت کے اہم سفارتی شراکت داروں میں شامل کیا، جبکہ امریکہ کو 39 فیصد لوگوں نے اس فہرست میں جگہ دی۔ 'انڈیا اسرائیل سینٹر' نے ان دیگر ممالک کے نام ظاہر نہیں کیے جنہوں نے سفارتی اور دفاعی درجہ بندی میں سرفہرست مقامات حاصل کیے۔ سروے اس بات کی نشاندہی کرتا ہے جسے 'انڈیا اسرائیل سینٹر' نے "نسلی آگاہی میں نمایاں تبدیلی" قرار دیا ہے، کیونکہ نوجوان بھارتی بھارت کے دفاعی اور تکنیکی نظام میں اسرائیل کے کردار سے تیزی سے واقف ہو رہے ہیں۔ 'انڈیا اسرائیل سینٹر' کے مطابق، دفاع اور تکنیکی جدت طرازی ان اہم عوامل میں شامل ہیں جو دوطرفہ تعلقات کے بارے میں نوجوان بھارتیوں کی رائے تشکیل دے رہے ہیں۔ مرکز نے بتایا کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اسرائیل کی دفاعی درجہ بندی (ریٹنگ) میں پانچ فیصد پوائنٹس کا اضافہ ہوا ہے۔ مرکز اس تبدیلی کا تعلق ثقافتی بیانیوں، پاپ کلچر اور پوڈکاسٹس کے ذریعے بھارت-اسرائیل دفاعی تعاون کی بڑھتی ہوئی نمائش سے بھی جوڑ رہا ہے۔ مرکز کا کہنا ہے کہ ان ذرائع نے کارگل تنازعے کے دوران بھارتی مسلح افواج کو ہنگامی بنیادوں پر لیزر گائیڈڈ گولہ بارود اور نگرانی (سرویلنس) میں مدد فراہم کرنے میں اسرائیل کے کردار کو اجاگر کیا ہے۔ مرکز نے نشاندہی کی کہ 'جنریشن زی' کا ایک بڑا حصہ 1999 کی کارگل جنگ کے بعد پیدا ہوا تھا، جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ بھارت کی روایتی دفاعی شراکت داریوں کے بارے میں ان کی سمجھ بوجھ ایک مختلف معلوماتی ماحول میں تشکیل پائی ہے۔ 'انڈیا اسرائیل سینٹر' کے ترجمان سریش نکھوا نے کہا، "سروے کے حوصلہ افزا نتائج بھارت اور اسرائیل کے عوام کے درمیان گہرے اعتماد اور لگاؤ کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نتائج دوطرفہ تعلقات کے بارے میں "عوامی آگاہی اور قدردانی میں اضافے" کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔ 'انڈیا اسرائیل سینٹر' کے سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 22 سے 25 سال کی عمر کے افراد بھارت اور اسرائیل کے درمیان مضبوط تعاون کے حق میں سب سے زیادہ مثبت رویہ رکھتے ہیں۔ سروے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو نمایاں طور پر مزید مضبوط بنانے کے حامی افراد کی تعداد میں چارگنا اضافہ ہوا ہے۔ یہ تازہ ترین نتائج 'انڈیا اسرائیل سینٹر' کے اس گزشتہ سروے کی بنیاد پر سامنے آئے ہیں۔

بزم سیرت وسنت النبویؐ کا 116 واں مشاعرہ

حیدرآباد: ۲۰ر ستمبر (راست) قاضی سراج مدنی سہروردی کی اطلاع کے بموجب بزم سیرت وسنت النبویؐ کے زیرِاہتمام 116 واں طرحی نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ 22 ستمبر، بروز منگل، بعد نمازِ عشاء، بمقام خانقاہِ سہروردیہ حضرت سیدنا محمد بہاؤالدین مدنی سہروردی، بنڈلہ گوڑہ میں منعقد ہوگا۔ مشاعرہ میں شہر حیدرآباد اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے شعراء کرام نعتیہ ومنقبتی کلام پیش کریں گے۔ مریدین، خلفاء، معتقدین اور محبین سے پابندی وقت کے ساتھ شرکت کی اپیل کی ہے۔

سلیمان خطیب کا میوزیکل اسٹیج ڈرامہ "کیوڑے کا بن"

حیدرآباد: ۲۰ر ستمبر (راست) سلیمان خطیب میموریل ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام درپن تھیٹر کے اشتراک سے دکن کی ادبی وثقافتی روایت کے عظیم ترجمان، ممتاز شاعر و ادیب سلیمان خطیب کے شہرۂ آفاق میوزیکل اسٹیج ڈرامہ کیوڑے کا بن کی پہلی پیشکش بنگلور میں 25 ستمبر 2026ء، بروز جمعہ، شام 7 بجے، پریسٹیج سینٹر فار پرفارمنگ آرٹس (PCPA) میں ہوگی۔ ڈرامہ میں دکنی زبان کی شیرینی، برجستہ مزاح، سماجی شعور اور تہذیبی روایات کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ معروف گلوکار رچا شرما، سادھنا سرگم، جسپندر نرولا، طلعت عزیز، جسوندر سنگھ (بنٹی)، جاوید علی اور رئیس انیس صابری نے سلیمان خطیب کے منتخب کلام کو اپنی منفرد آوازوں میں ریکارڈ کیا ہے۔ پروڈیوسر خواجہ تمکین خطیب اور ایونٹ ہیڈ قطب محی الدین ہیں۔ ہدایت کاری علی احمد نے انجام دی ہے جبکہ اس کا اسکرپٹ نعیم جاوید نے تحریر کیا ہے۔ معروف موسیقار جمیل سنگھ مونی نے موسیقی ترتیب دی ہے۔ نشستیں محدود ہونے کے باعث اپنی ٹکٹیں پیشگی حاصل کرلیں۔ ٹکٹیں Book MyShow پر دستیاب ہیں، مزید معلومات اور ٹکٹوں کے حصول کے لیے 6301740154 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بھارت اور کینیا نے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا

نیروبی۔ 20 ر ستمبر۔ ایم این این کینیا میں تعینات بھارتی ہائی کمشنر آدرش سوائیکا نے ہفتے کے روز افریقی ملک کے پرنسپل سیکرٹری برائے امورِ خارجہ، کوریر سنگ اوئی سے ملاقات کی اور آئندہ ہونے والے اعلیٰ سطحی دوروں سے متوقع نتائج کا جائزہ لیا۔ اس بات چیت کی تفصیلات بتاتے ہوئے کینیا میں بھارتی ہائی کمیشن نے ایکس پر کہا، "ہائی کمشنر آدرش سوائیکا نے پرنسپل سیکرٹری برائے امورِ خارجہ کوریر سنگ اوئی سے ملاقات کی۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات کے اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا، جن میں جاری اقدامات پر پیش رفت اور آئندہ اعلیٰ سطحی تبادلوں سے متوقع نتائج شامل ہیں۔" مشن نے 'ایکس' پر مزید کہا، "ہائی کمشنر نے بڑھتی ہوئی دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو اجاگر کیا اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار کاروباری ماحول کی اہمیت پر زور دیا۔ گزشتہ ماہ، ہائی کمشنر سوائیکا نے کینیا کے پرائم کیبنٹ سیکرٹری اور کیبنٹ سیکرٹری برائے امورِ خارجہ وتارکین وطن، مسالیا ڈبلیو مداوادی سے ملاقات کی اور انہیں دوطرفہ تعلقات میں حالیہ پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اس ملاقات کے حوالے سے نیروبی میں بھارتی ہائی کمیشن نے 'ایکس' پر کہا، "ہائی کمشنر آدرش سوائیکا نے پرائم کیبنٹ سیکرٹری اور کیبنٹ سیکرٹری برائے امورِ خارجہ وتارکین وطن ڈاکٹر مسالیا ڈبلیو مداوادی سے ملاقات کی۔ ہائی کمشنر نے معزز پی سی ایس کو دوطرفہ تعلقات میں حالیہ پیش رفت سے آگاہ کیا اور شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تجاویز اور خیالات پر تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا، کینیا کی قومی اسمبلی کے اسپیکر موزس ویٹانگولا نے اگست میں بھارت کا دورہ کیا تاکہ نئی دہلی اور نیروبی کے درمیان بین البارلیمانی تعلقات کو مضبوط بنایا جاسکے، جس میں حال ہی میں تشکیل دیے گئے پارلیمانی فرینڈشپ گروپس بھی شامل ہیں۔ اپنے دورے کے دوران، ویٹانگولا نے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی اور اس بات کا مشاہدہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اور خوشگوار تعلقات قائم ہیں جن کی بنیاد مضبوط قانون سازی کے باہمی رابطوں پر استوار ہے۔ اسپیکر برلا کے مطابق، ان بات چیت نے بھارت اور کینیا کو جوڑنے والی دیرینہ دوستی پر غور وخوض کرنے کا ایک قیمتی موقع فراہم کیا، جو مشترکہ جمہوری اصولوں اور مشترکہ ورثے سے تقویت حاصل کرتی ہے۔ ادارہ جاتی میکانزم کو اجاگر کرتے ہوئے برلا نے ایکس پر کہا، دونوں ممالک میں حال ہی میں تشکیل دیے گئے پارلیمانی فرینڈشپ گروپس پارلیمانی روابط کو گہرا کرنے، ہماری دونوں پارلیمانوں کے درمیان بہتر تفہیم کو فروغ دینے اور عوام کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کریں گے۔"

دی اُردو نائٹ ہائی اسکول میں سرپرست واساتذہ میٹنگ

مالیگاؤں: ۲۰ر ستمبر (راست): اقصیٰ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام جاری دی اردو نائٹ ہائی اسکول سلامت آباد میں گذشتہ 10 ر ستمبر 2026ء بروز جمعرات دہم جماعت کے طلباء او رسرپرست حضرات کی ایک نہایت اہم میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں اسکول کی صدر معلمہ مسعودہ میڈم، شکیل سر اور نیاز سر نے طلباء کی حالیہ کارکردگی، ٹیسٹ امتحانات، روزانہ اسکول میں حاضری، وقت کی پابندی، گھر پر پڑھائی کرنا اور بورڈ امتحان کی مؤثر تیاری جیسے اُمور پر اپنے خیالات وتجربات اور مشورہ پیش کئے۔ اس بامقصد میٹنگ کی صدارت مہمانِ خصوصی محترم جناب نذیر پٹیل صاحب (اے ڈی آئی پنچائت سمیتی مالیگاؤں) نے فرمائی۔ خطبۂ صدارت میں آپ نے بڑے دلنشین انداز میں بورڈ امتحان کی تیاری و کامیابی میں طلباء و والدین کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے ناصحانہ کلمات اور مشوروں سے نوازا۔ اس میٹنگ میں دہم جماعت کے تمام طلباء، ان کے سرپرست حضرات، اسکول کی صدر معلمہ و دیگر اساتذۂ کرام موجود تھے۔ شکیل سر کے رسم شکریہ پر میٹنگ کا اختتام ہوا۔

مہاراشٹر مسلم فرنٹ، پونے کی جانب سے سیرت پر مبنی تقریری مقابلے کا شاندار انعقاد

پونے: ۲۰ر ستمبر (محسن رضا ضیائی) ۱۵۰۱ر ویں عید میلاد النبی ﷺ کے عظیم موقع پر ۱۶ر ستمبر بروز بدھ، وروانی پلازہ ممبئی گیرج کے پاس کیمپ، پونے میں مہاراشٹر مسلم فرنٹ کی جانب سے سیرت النبی ﷺ پر طلبہ کے درمیان تقریری مقابلے کا شاندار انعقاد عمل میں آیا، جس میں مختلف مدارس، مکاتب اور اسکولوں کے ۱۰۰ر سے زائد طلبہ نے شرکت کی اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ پیش کیا۔ اس مقابلے کا آغاز حافظ شہباز قادری کی تلاوتِ کلام پاک اور حضرت مولانا ایوب اشرفی صاحب کے کلماتِ خیر اور دعا سے ہوا۔ اس مقابلے میں طلبہ اور ان کے سرپرستوں کی غیر معمولی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ شریک طلبہ کی کثیر تعداد کے باعث یہ مقابلہ رات ۱۲ر بجے تک جاری رہا، تاہم طلبہ اور ان کے سرپرستوں کے عزم و استقلال میں ذرہ بھر بھی کمی نہیں آئی اور وہ آخر تک اس اہم پروگرام کا حصہ بنے رہے۔ دو روز بعد ۱۸ر ستمبر بروز جمعہ بعد نمازِ مغرب اسمبلی ہال، اعظم کیمپس، پونے میں تقسیمِ انعامات کا جلسہ منعقد ہوا، جس میں مقررِ خصوصی کے طور پر حضرت علامہ سید عزیز اللہ شاہ قادری صاحب (حیدرآباد) اور بطور مہمانانِ خصوصی عالی جناب حاجی ابراہیم بھائی جان، حضرت مولانا سہیل رضا صاحب اور حضرت مولانا ایوب اشرفی صاحب مدعو تھے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت و نعتِ پاک سے ہوا، جس کے بعد اس پروگرام کے کنوینر حضرت مولانا منور نظامی صاحب نے نظامت کے اہم فرائض انجام دیے، جب کہ حضرت مولانا ایوب اشرفی صاحب، حضرت مولانا سہیل رضا صاحب، اور حاجی ابراہیم بھائی جان نے اپنے گراں قدر اَثرات پیش کرتے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ انہیں اس سلسلے کو جاری و ساری رکھنے کی تلقین فرمائی۔ بعدہ مہمان مقرر حضرت علامہ سید عزیز اللہ شاہ قادری صاحب نے مختصر مگر جامع خطاب فرمایا جس میں انہوں نے جہاں طلبہ کو حوصلہ افزا کلمات سے نوازا وہیں انہیں تعلیم وتربیت کے تسلسل کو مزید آگے بڑھانے پر زور دیا۔ اخیر میں سیرت پر مبنی تقریری مقابلے میں چار خوش نصیب طلبہ کو بالترتیب ۲۶ ہزار، ۱۴۰۰ ہزار، ۷۷۸۶ اور ۵۷۸۶ روپیے، ٹرافی اور اسناد سے نوازا گیا، جن میں اول مقام حاصل کرنے والی طالبہ مدیحہ عبد المجید، دوم سبطین پٹھان، سوم بہاء الدین غلام احمد خان اور چہارم عائشہ عبد الماجد سید ہیں، جنہوں نے تقریری مقابلے میں حسنِ کارکردگی کا اعلیٰ مظاہرہ نمونہ پیش کیا اور اپنے حسین اندازِ بیان اور قوت یاد داشت سے سب کو متاثر کیا۔ اس کے علاوہ دیگر ۱۲ر طلبہ کو ترغیبی انعامات اور باقی تمام کی اسناد اور ٹرافی سے حوصلہ افزائی کی گئی۔ بعد ازاں حضرت مولانا منور نظامی صاحب نے کلماتِ تشکر پیش کرتے ہوئے مقابلے میں شریک تمام بچوں اور ان کے والدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جن کی محنتوں اور کوششوں سے بچوں نے کامیابی کا ایک اہم مرحلہ طے کیا، انہوں نے مزید مہاراشٹرا مسلم فرنٹ اور اس کے تمام ذمہ داران کو بھی اس بات کی مبارک باد پیش کی کہ انہوں نے اس عظیم الشان مقابلے اور جلسے کا اہتمام کرکے سیرتِ پاک سے طلبہ کا رشتہ استوار کرنے کی کامیاب کوششیں کیں۔ اخیر میں صلاۃ وسلام اور دعا پر جلسے کا اختتام ہوا۔

آنگن واڑی سپروائزر کے عہدے کے لیے عمر کی حد کا تنازعہ ختم

عمرکھیڑ : ۲۰ستمبر (نامہ نگار): آنگن واڑی سیویکاؤں (ورکرز) کو سپروائزر کے عہدے پر ترقی ملنے کی راہ میں حائل عمر کی حد کی بڑی رکاوٹ بالآخر دور ہوگئی ہے۔ بمبئی ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کے 3 جولائی 2026 کے اس نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دے دیا ہے جس میں ترقی کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 50 سال مقرر کی گئی تھی۔ اس فیصلے کے بعد اب 55 سال تک کی اہل آنگن واڑی ورکرز کے لیے ترقی کے مواقع بحال ہو گئے ہیں۔ عدالت نے متعلقہ محکمے کو ہدایت دی ہے کہ وہ 55 سال کی شرط کے ساتھ ان عہدوں کے لیے نیا اشتہار جاری کرے۔ تفصیلات کے مطابق، یہ تنازعہ اس وقت شروع ہوا جب محکمہ ترقی خواتین و اطفال نے 4 جون 2021 کو سروس رولز میں ترمیم کرتے ہوئے سپروائزر کے عہدے پر ترقی کے لیے عمر کی زیادہ سے زیادہ حد 55 سال سے گھٹا کر 45 سال کر دی تھی۔ اس فیصلے کو اکولہ ضلع کی 10 آنگن واڑی ورکرز نے بمبئی ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ میں چیلنج کیا تھا۔ 8 مئی 2026 کو جسٹس انیل کیلور اور جسٹس راج واکوڈے پر مشتمل بنچ نے 45 سال کی اس شرط کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔ عدالت کا ماننا تھا کہ جب آنگن واڑی ورکرز کو 65 سال کی عمر تک خدمات انجام دینے کی اجازت ہے، تو ترقی کے لیے 45 سال کی حد مقرر کرنا سراسر غیر منطقی ہے، اور اس سے یکساں قابلیت رکھنے والی ورکرز کے درمیان صرف عمر کی بنیاد پر امتیازی سلوک پیدا ہوتا ہے۔ اس عدالتی فیصلے کے بعد، ریاستی حکومت نے 3 جولائی 2026 کو ایک نیا حکمنامہ جاری کیا جس میں عمر کی حد 45 سے بڑھا کر 50 سال کر دی گئی، اور اسی بنیاد پر سال 27-2026 کے لیے 272 عہدوں پر بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا۔ تاہم، اس 50 سالہ شرط کو بھی 'فریدہ مشتاق ملا بمقابلہ حکومت مہاراشٹر' کیس میں چیلنج کیا گیا۔ مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے بمبئی ہائی کورٹ کی جسٹس شرمیلا یو دیشمکھ اور جسٹس نیرج ڈی دھوٹے پر مشتمل بنچ نے 3 جولائی کا یہ حکومتی فیصلہ بھی منسوخ کر دیا۔ بنچ نے واضح کیا کہ 2001 کے پرانے حکومتی فیصلوں کے مطابق 55 سال تک کی ورکرز ہی ترقی کے لیے اہل سمجھی جائیں گی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں جائز توقع کے قانونی اصول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ طویل عرصے سے نافذ 55 سال کی شرط کی وجہ سے ورکرز میں ترقی کی ایک جائز امید پیدا ہوئی تھی۔

ناندیڑ۔پنویل اور ناندیڑ۔ہڈپسر ٹرینوں میں ڈبوں کا مستقل اضافہ

راجیہ رانی ایکسپریس جدید ایل ایچ بی ڈبوں کے ساتھ چلے گی، مراٹھواڑہ کے مسافروں کا دیرینہ مطالبہ پورا

ناندیڑ:۲۰ستمبر (پریس ریلیز): مسافروں کی بڑھتی ہوئی مانگ اور سفری سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے جنوبی وسطی ریلوے نے ناندیڑ ڈویژن سے چلنے والی ناندیڑ۔پنویل۔ناندیڑ اور ناندیڑ۔ہڈپسر۔ناندیڑ ٹرینوں کے ڈبوں میں مستقل اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔ ناندیڑ۔پنویل ایکسپریس اور ناندیڑ۔پونے ایکسپریس میں ڈبوں کے اضافے کا مسافروں کی جانب سے طویل عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ اس کے علاوہ راجیہ رانی ایکسپریس کے پرانے ڈبوں کی جگہ جدید ایل ایچ بی ڈبے شامل کرنے کی بھی دیرینہ مانگ تھی۔ جنوبی وسطی ریلوے نے ان تمام مطالبات کو پورا کر دیا ہے۔ ٹرین نمبر 17614/ 17613 ناندیڑ۔پنویل۔ناندیڑ ایکسپریس: اس ٹرین کے موجودہ ۱۷ ایل ایچ بی ڈبوں میں اضافہ کر کے اب کل ۲۰ ڈبے کر دیے جائیں گے۔ مسافروں کے مطالبے پر اس میں ایکنڈ اے سی، اتھرڈ اے سی اور اسلیپر کلاس کا ڈبہ مستقل طور پر بڑھایا گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد ٹرین کی نئی ساخت میں ۲ سیکنڈ اے سی، ۶ تھرڈ اے سی، ۶ سلیپر کلاس، ۴ جنرل کلاس، ۱ ایس ایل آر اور ۱ گارڈ و معذور مسافروں کے لیے مخصوص ڈبہ شامل ہوگا۔ یہ اضافہ حضور صاحب ناندیڑ سے ۲۲ ستمبر ۲۰۲۶ اور پنویل سے ۲۳ ستمبر ۲۰۲۶ سے نافذ العمل ہوگا۔ ٹرین نمبر 17630/ 17629 ناندیڑ۔ہڈپسر۔ناندیڑ ایکسپریس: اس ٹرین کے موجودہ ۱۷ ایل ایچ بی ڈبوں کی تعداد بھی بڑھا کر ۲۰ کر دی جائے گی۔ اس میں ایکنڈ اے سی، اتھرڈ اے سی اور ا سلیپر کلاس کا ڈبہ مستقل طور پر شامل کیا گیا ہے۔ نئی ساخت کے تحت اس ٹرین میں ۲ سیکنڈ اے سی، ۶ تھرڈ اے سی، ۶ سلیپر کلاس، ۴ جنرل کلاس، ۱ ایس ایل آر اور ۱ گارڈ و معذور مسافروں کا ڈبہ ہوگا۔ یہ اضافہ حضور صاحب ناندیڑ سے ۲۴ ستمبر ۲۰۲۶ اور ہڈپسر سے ۲۵ ستمبر ۲۰۲۶ سے لاگو ہوگا۔ ڈبوں میں اس مستقل اضافے سے مسافروں کے لیے نشستوں کی گنجائش میں اضافہ ہوگا اور آمد و رفت کے دوران مسافروں کے ہجوم کو سنبھالنے میں مدد ملے گی۔ مسافروں کے آرام، سلامتی اور سفری معیار کو بلند کرنے کی غرض سے جنوبی وسطی ریلوے نے ٹرین نمبر 17611/ 17612 ناندیڑ۔چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس (ممبئی)، ناندیڑ راجیہ رانی ایکسپریس کے تمام روایتی آئی سی ایف ڈبوں کو بدل کر جدید ایل ایچ بی ڈبے لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تبدیلی ناندیڑ سے چلنے والی ٹرین کے لیے ۰۴ نومبر ۲۰۲۶ سے اور ممبئی سے روانہ ہونے والی ٹرین کے لیے ۰۵ نومبر ۲۰۲۶ سے لاگو کی جائے گی۔ راجیہ رانی ایکسپریس ۲ ایل ایچ بی ریکس کے ذریعے چلائی جائے گی جس کی کل تعداد ۱۶ ڈبوں پر مشتمل ہوگی۔ اس میں ا سیکنڈ سامان و معذورین ڈبہ، ۴ جنرل ڈبے، ۵ سلیپر (نان اے سی) ڈبے، ۱ اے سی چیئر کار، ۲ اے سی تھری ٹائر، ۱ اے سی ٹو ٹائر، افرسٹ اے سی اور ا سامان و گارڈ ڈبہ (جنریٹر اور بریک وین کے ساتھ) شامل ہوں گے۔ ایل ایچ بی ڈبوں کی شمولیت سے مسافروں کو جدید، محفوظ اور پرآسائش سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ روایتی ڈبوں کے مقابلے میں یہ ڈبے زیادہ پائیدار اور آرام دہ سفر کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ راجیہ رانی ایکسپریس کی جدت کاری جنوبی وسطی ریلوے کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جن کا مقصد مسافروں کو محفوظ اور معیاری خدمات فراہم کرنا ہے۔ ریلوے انتظامیہ کا عزم ہے کہ مرحلہ وار طریقے سے جدید ترین ٹیکنالوجی اور ڈبوں کو شامل کر کے مسافر دوست سہولیات فراہم کی جائیں۔

''سیوا سنکلپ ابھیان'' کے موثر نفاذ کے لیے تمام محکمے منصوبہ بندی کریں: ضلع کلکٹر

ناندیڑ:۲۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): وزیر اعظم نریندر مودی کے آئینی عہدے پر 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر سیوا پرمو دھرم (خدمت ہی سب سے بڑا دھرم ہے) کے نصب العین کے تحت معاشرے کے آخری فرد تک سرکاری سہولیات پہنچانے کے لیے 17 ستمبر سے 17 اکتوبر 2026 کے درمیان سیوا سنکلپ ابھیان (خدمت کے عزم کی مہم) چلائی جا رہی ہے۔ ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے ہدایت دی ہے کہ ناندیڑ ضلع میں اس مہم کی کامیابی اور موثر عملداری کو یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکمے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ لائحہ عمل مرتب کریں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس مہم کے ذریعے حکومتی اسکیموں اور خدمات کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اس حوالے سے سیوا سنکلپ ابھیان کی ضلعی سطح کی عملدرآمد کمیٹی کا ایک اہم جائزہ اجلاس ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے کی صدارت میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مہیش پاٹل، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر کرن امبیکر، تمام سب ڈویژنل آفیسرز، محکمہ ترقی خواتین و اطفال کے ڈپٹی سی ای او، محکمہ ہنر مندی کی ترقی (اسکل ڈیولپمنٹ) کے اسسٹنٹ کمشنر راجپال کولھے، میونسپل ایڈمنسٹریشن کے اسسٹنٹ کمشنر سمیت مختلف محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کلکٹر راہل کرڈیلے نے واضح کیا کہ حکومتی ہدایات کے مطابق اس مہم کا بنیادی مقصد سرکاری اسکیموں، خدمات اور اقدامات کے ثمرات زیادہ سے زیادہ شہریوں تک پہنچانا، ان میں بیداری پیدا کرنا اور انتظامیہ و عوام کے درمیان رابطے کو مزید موثر بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ایک ماہ طویل مہم کے تحت مختلف قسم کے عوامی نوعیت کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جن میں سیوا سیتو ابھیان، انوویشن چیلنج، سیوا ماجھے یوگدان (خدمت میرا تعاون)، وکست بھارت سنکلپ یاترا، سیوا جیوت یاترا، مصوری اور تقریری مقابلے، آنگن واڑی اتسو، آشیرواداچا دیوا (دعاؤں کا چراغ)، بدلاچی گوشٹ (تبدیلی کی کہانی)، آبھار آنی سنکلپاچی رنگولی (اظہار تشکر اور عزم کی رنگولی)، جل، جن اور سنکلپ یاترا کے علاوہ جن سیوک مہاکمبھ شامل ہیں۔ کلکٹر نے تمام ضلعی سربراہان کو ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھائیں اور مہم کے دوران کیے گئے کاموں کی پہلے اور بعد (After & Before) کی تصاویر اور ویڈیوز لازمی طور پر محفوظ رکھیں۔ دیہی اور شہری علاقوں میں عوامی شرکت کو وسیع تر کرنے کے لیے کلکٹر نے متعلقہ محکموں کو اپنے دائرہ کار کے مطابق منصوبہ بندی کرنے کی سختی سے ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہر پروگرام کا مقصد، متوقع مستفیدین، درکار افرادی قوت، تشہیری مہم اور نظام الاوقات (ٹائم ٹیبل) کا خاکہ واضح ہونا چاہیے۔ سیوا سیتو کے ذریعے شہریوں تک خدمات کی آسان رسائی کو یقینی بنایا جائے گا، جبکہ انوویشن چیلنج نئے آئیڈیاز کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ نوجوانوں اور طلبہ میں بیداری کے لیے مقابلے اور خواتین و اطفال کی بہبود کے پروگرامز کے ذریعے عوامی شرکت بڑھانے پر زور دیا جائے گا۔ اسی طرح جل، جن اور سنکلپ یاترا کے ذریعے پانی کے تحفظ (واٹر کنزرویشن) کا پیغام دیا جائے گا۔ ضلعی کلکٹر راہل کرڈیلے نے اجلاس کے اختتام پر کہا کہ زمینی سطح پر درپیش مسائل کو حل کر کے مستحقین تک ان کا حق پہنچانا ہی اس مہم کا اصل ہدف ہے اور یہ قدم انتظامیہ کو مزید متحرک، شفاف اور جوابدہ بنانے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

موظف پرنسپل حاجی محمد افضال عالم صدیقی کی رحلت

پربھنی :۲۰ستمبر (نمائندہ) پربھنی شہر کی مشہور و معروف شخصیت حاجی محمد افضال عالم صدیقی ابن مرحوم جان عالم صدیقی، موظف پرنسپل ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول، گنگاکھیڑ ضلع پربھنی سابق لیکچرار ڈاکٹر ذاکر حسین جونیئر کالج، پربھنی ساکن ممتاز نگر، دھار روڈ، پربھنی طویل علالت کے باعث بتاریخ 20، ستمبر 2026 اتوار کے روز شام پانچ بجے کے قریب حیدرآباد کے نجی اسپتال میں رحلت کر گئے- مرحوم نہایت خوش مزاج، ملنسار اور نیک طبیعت کے مالک تھے- پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو فرزندان اور تین دختران شامل ہیں- مرحوم کی نماز جنازہ 21، ستمبر 2026 پیر کے روز بعد نماز ظہر، کربلا قبرستان، ناؤ گھاٹ، قلعہ روڈ، ناندیڑ میں ادا کی جائیگی اور تدفین اسی قبرستان میں عمل میں آئیگی - اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے- آمین

ناسک میں ہورڈنگ کیلئے ۵۵/درختوں کو کاٹنے کا انکشاف!

ناسک :۲۰ستمبر (ایجنسی): درختوں کی غیر قانونی کٹائی کے ایک معاملے پر ہنگامہ مچ گیا ہے۔ شہر کے گنگاپور روڈ پر راتوں رات ۵۵/ درخت کاٹنے کے معاملے میں ایک چونکا دینے والا پہلو سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ اسٹریٹ لائٹس پر لگے اشتہاری ہوڈنگز کے سامنے آنے والے درختوں کو ہٹانے کے لئے صرف ۱۰/ ہزار روپے دیے گئے۔ پولیس نے ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ڈائریکٹر سمیت ۶/ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ عدالت نے تمام ملزمین کو ۵/ دن کی پولیس تحویل میں بھیج دیا ہے۔ ٹی وی نائن مراٹھی کی ایک رپورٹ کے مطابق ناسک کے گنگاپور روڈ پر درختوں کی کٹائی کے معاملے نے اب نیا رخ اختیار کر لیا ہے۔ جہاں سرکل اور بینڈ کولے نگر کے درمیان ڈیوائیڈر پر لگے ۵۵/ درختوں کو راتوں رات کاٹ دیا گیا۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد گنگاپور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی اور تفتیش شروع کی گئی۔ ابتدائی جانچ میں معلوم ہوا ہے کہ یہ درخت اسٹریٹ لائٹس پر لگے ڈبل اشتہاری ہوڈنگز اور سڑک سے گزرنے والی گاڑیوں کے درمیان آرہے تھے۔

پربھنی اور ہنگولی میں جوئے کے اڈوں پر ڈی آئی جی اسکواڈ کے چھاپے

45 افراد کے خلاف کارروائی، 23 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ :۲۰ستمبر (نامہ نگار): ناندیڑ رینج میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) شاہ جی اُماپ کی ہدایت پر تشکیل دیے گئے خصوصی اسکواڈ نے پربھنی اور ہنگولی اضلاع میں جوئے کے اڈوں پر تابڑ توڑ چھاپے مارے۔ ان کارروائیوں کے دوران کل 45 افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے ہیں جبکہ 23 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا سامان ضبط کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، پہلی کارروائی 19 ستمبر 2026 کو پربھنی ضلع کے جنتور پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع موضع بھلیج میں کی گئی۔ پولیس اسکواڈ نے گیان گیان دیو گتے کی ملکیت والے ایک ٹین شیڈ پر چھاپہ مارا، جہاں کچھ لوگ پیسوں کی شرط لگا کر 'پیپلو' نامی جوا کھیل رہے تھے۔ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ غیر قانونی اڈہ دوستی متر منڈل چیریٹیبل ٹرسٹ، تھانے کے لائسنس کی آڑ میں گیان گتے کے ذریعے چلایا جا رہا تھا۔ اس کارروائی میں 38 افراد کو نامزد کرتے ہوئے ان کے قبضے سے 1 لاکھ 2 ہزار 410 روپے نقد، 33 موبائل فونز، ایک چار پہیہ گاڑی اور 10 موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں۔ اس ضبط شدہ سامان کی کل مالیت 13 لاکھ 87 ہزار 810 روپے ہے۔ واقعے کا مقدمہ جنتور پولیس اسٹیشن میں (کرائم نمبر 550/ 2026) مہاراشٹر گیمبلنگ ایکٹ کی دفعہ 4، 5 اور 12 (اے) کے تحت درج کیا گیا ہے۔ بعد ازاں، اسی پولیس اسکواڈ نے ہنگولی ضلع کے وسمت شہر (Vasmat) پولیس اسٹیشن کی حدود میں بھٹی گلی کے علاقے میں ایک اور جوئے کے اڈے پر چھاپہ مارا۔ یہاں 7 افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 70 ہزار 260 روپے نقد، 11 موبائل فونز اور 11 موٹر سائیکلیں ضبط کی گئیں، جن کی مجموعی مالیت 9 لاکھ 64 ہزار 260 روپے ہے۔ اس دوسری کارروائی کا مقدمہ وسمت شہر پولیس اسٹیشن میں (کرائم نمبر 587/ 2026) مہاراشٹر گیمبلنگ ایکٹ کی دفعہ 12 (اے) کے تحت درج کیا گیا ہے۔ ان دونوں مشترکہ کارروائیوں میں مجموعی طور پر 45 ملزمان سے 1 لاکھ 72 ہزار 670 روپے نقد، 44 موبائل فونز، ایک کار اور 21 موٹر سائیکلیں ضبط کی گئی ہیں، جن کی کل مالیت 23 لاکھ 52 ہزار 70 روپے بنتی ہے۔ اس کامیاب کارروائی کو عملی جامہ پہنانے والی ٹیم میں پولیس سب انسپکٹر پنکج انگلے، ہیڈ کانسٹیبل پردیپ کھانسولے، گنیش راٹھوڑ، پرمود جادھو، سندیپ واگھاڈے اور گجانن ڈورے شامل تھے۔ ڈی آئی جی شاہ جی اُماپ نے اس شاندار کارکردگی پر اسکواڈ کے تمام افسران و اہلکاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے ڈی آئی جی شاہ جی اُماپ نے کہا ہے کہ غیر قانونی دھندوں کی اطلاع براہ راست اعلیٰ حکام تک پہنچانے کے لیے ڈی آئی جی دفتر کی جانب سے ''خبر'' نامی ایک خصوصی ہیلپ لائن شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں ہونے والی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع ہیلپ لائن نمبر 9150100100 پر دے سکتے ہیں، تاکہ جرائم کا بروقت قلع قمع کیا جاسکے۔

چوری اور ڈکیتی کے درجنوں مقدمات میں مطلوب 4 سال سے مفرور مجرم گرفتار

پربھنی :۲۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر کے پربھنی ضلع کی پورنا تحصیل میں لوکل کرائم برانچ (ایل سی بی) کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سوکی (Suki) گاؤں کی پاردھی بستی کا محاصرہ کر کے ایک انتہائی مطلوب اور شاطر مجرم کو حراست میں لے لیا ہے۔ یہ مجرم پچھلے چار سالوں سے چوری، نقب زنی اور ڈکیتی کے مختلف سنگین مقدمات میں پولیس کو مطلوب تھا۔ تفصیلات کے مطابق کرائم برانچ کی ٹیم نے انتہائی مہارت کے ساتھ جال بچھا کر اس شاطر مجرم کو گرفتار کیا۔ ملزم کی شناخت 25 سالہ اشوک عرف بہادر وٹھل بھوسلے کے طور پر ہوئی ہے، جو پورنا تعلقہ کی اسی سوکی پاردھی بستی کا رہائشی ہے۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے نقد رقم اور دیگر اشیاء سمیت کل ایک لاکھ روپے مالیت کا مال مسروقہ بھی ضبط کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، ملزم اشوک عرف بہادر کے خلاف پورنا پولیس اسٹیشن میں کئی سنگین دفعات کے تحت مقدمات درج ہیں (جن میں تازہ مقدمہ کرائم نمبر 332/ 2026، بی این ایس کی دفعہ 331(4) اور 305 شامل ہے)۔ وہ گھروں کے تالے توڑنے، چوری اور ڈکیتی کی متعدد وارداتوں میں ملوث تھا اور گزشتہ چار سالوں سے پولیس کو مسلسل چکمہ دے کر مفرور تھا۔ لوکل کرائم برانچ کو حال ہی میں یہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ طویل عرصے سے مفرور یہ مجرم ان دنوں واپس اپنی بستی میں آیا ہوا ہے۔ اس اطلاع پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) پنکج کماوت کے احکامات، اور ایڈیشنل ایس پی تاناجی چکھلے و ایل سی بی انسپکٹر گجیندر سرودے کی رہنمائی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس کامیاب اور جرات مندانہ چھاپہ مار کارروائی کو عملی جامہ پہنانے والی ٹیم میں سب انسپکٹر چندن سنگھ پریہار، مدھوکر چٹے، سگریو کیندرے، نیلیش بھجبل سمیت پولیس اہلکار مہیش کوٹھالے، رنگناتھ دودھاٹے، سچن بھدرگے، راہل پرسوڑے، مانک واگھ، ہنومان ڈھگے اور دلیپ نلپتر یوار نے اہم کردار ادا کیا۔

عمری تعلقہ میں ریت مافیا کے پولیس پر حملے کے معاملے میں مزید تین ملزمان گرفتار

ناندیڑ :۲۰ستمبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع کے اومری تعلقہ میں ریت مافیا کے حوصلے اس قدر بلند ہو چکے ہیں کہ انہوں نے کارروائی کے لیے جانے والی پولیس ٹیم پر ہی دھاوا بول دیا۔ تاہم پولیس نے اس حملے کے معاملے میں مفرور ملزمان کی تلاش تیز کرتے ہوئے مزید تین ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ تازہ کارروائی پرلی بس اسٹینڈ کے احاطے میں جال بچھا کر کی گئی۔ گرفتار کیے گئے ملزمان کی شناخت اکشے کوالے، کیلاش کوالے اور بلی رام کوالے کے ناموں سے ہوئی ہے، اور یہ تینوں الے گاؤں (Ilegaon) کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ اس کارروائی کے بعد پولیس پر حملے کے اس سنسنی خیز واقعے میں گرفتار ملزمان کی کل تعداد 9 تک پہنچ گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ رات کی تاریکی میں اومری تعلقہ کے الے گاؤں میں واقع گوداوری ندی کے گھاٹ پر ریت کی غیر قانونی نکاسی اور اسمگلنگ کا کام زور و شور سے جاری ہے۔ اس غیر قانونی سرگرمی کو روکنے کے لیے جب پولیس کی ایک ٹیم رات کے وقت گھاٹ پر پہنچی، تو وہاں پہلے سے گھات لگائے بیٹھے 15 سے 20 افراد کے ہجوم نے لاٹھیوں اور پتھروں سے پولیس اہلکاروں پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں نے پولیس کا راستہ روکنے اور رکاوٹیں کھڑی کرنے کے لیے ٹریکٹروں کا بھی استعمال کیا۔ اس وحشیانہ حملے میں کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کھیتوں کے راستے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ اس سنگین واردات کے بعد اومری پولیس اسٹیشن میں نامعلوم اور نامزد ملزمان کے خلاف اقدام قتل، کار سرکار میں مداخلت اور ریت چوری سمیت مختلف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ضلعی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کی خصوصی رہنمائی میں ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ پولیس نے ابتدائی کارروائیوں میں چھ ملزمان کو گرفتار کیا تھا، جبکہ بقیہ ملزمان کی پرلی کے علاقے میں موجودگی کی اطلاع ملنے پر حال ہی میں مزید تین افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ دوسری جانب، اس واقعے کے بعد الے گاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں شدید خوف و ہراس کا ماحول پایا جاتا ہے۔ دیہاتیوں کا دعویٰ ہے کہ رات کے وقت پولیس کی جانب سے گاؤں میں کی جانے والی چھاپہ مار کارروائیوں اور تلاشی مہم نے شہریوں کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ بعض گرام پنچایت ممبران اور دیہاتیوں نے پولیس کی اس کارروائی پر سخت اعتراضات بھی اٹھائے ہیں۔ گرامین (دیہاتیوں) نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کی جائیں، اور صرف اصل مجرموں کے خلاف ہی کارروائی کی جائے تاکہ عام شہریوں کو بلاوجہ پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ دریں اثناء، اتنے بڑے واقعے اور پولیس پر سیدھے حملے کے باوجود علاقے میں یہ چہ میگوئیاں عام ہیں کہ گوداوری ندی کے بعض گھاٹوں پر تاحال ریت کی غیر قانونی نکاسی کا سلسلہ جاری ہے۔ ندی کے اطراف میں مختلف مقامات پر ریت کے غیر قانونی ذخیرے (اسٹاک) کیے جانے کے الزامات بھی سامنے آرہے ہیں۔ اب شہریوں اور سماجی حلقوں کی نظریں اس بات پر جمی ہیں کہ کیا محکمہ محصول (ریونیو) اور پولیس انتظامیہ ان غیر قانونی ذخیرہ اندوزوں اور ریت مافیا کے خلاف کوئی ٹھوس اور فیصلہ کن کارروائی کرے گی یا یہ سلسلہ یونہی چلتا رہے گا۔

قومی شاہراہ پر نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے معمر شخص ہلاک، ڈرائیور فرار

حدگاؤں :۲۰ستمبر (نامہ نگار): ریاست مہاراشٹر کے ضلع ناندیڑ میں حدگاؤں تعلقہ کے قریب گوجے گاؤں (Gojegaon) کے مقام پر تلجاپور۔ناگپور قومی شاہراہ پر ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے ایک 60 سالہ معمر شخص موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ متوفی کی شناخت سبھاش دھونڈیبا تلک (عمر 60 سال، ساکن گوجے گاؤں) کے طور پر ہوئی ہے۔ ٹکر مارنے کے بعد ڈرائیور گاڑی سمیت جائے وقوعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا، جس پر مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، سبھاش تلک کسی کام کے سلسلے میں عمرکھیڑ گئے ہوئے تھے۔ ہفتے کی شام وہ ایک نجی گاڑی کے ذریعے واپس لوٹے اور گوجے گاؤں جانے کے لیے شاہراہ پر بنے مسافر خانے (شیڈ) کے پاس اترے۔ مسافر خانہ شاہراہ کے مشرقی جانب جبکہ گاؤں مغربی جانب واقع ہے۔ جیسے ہی وہ گاؤں کی طرف جانے کے لیے پیدل سڑک پار کر رہے تھے، ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے انہیں زوردار ٹکر ماردی۔ یہ ٹکر اتنی شدید تھی کہ عینی شاہدین کے مطابق گاڑی کے کچھ چھوٹے پرزے اور سائیڈ گلاس (آئینہ) جائے وقوعہ پر ہی ٹوٹ کر گر گئے۔ چونکہ اندھیرے میں گاڑی کا رجسٹریشن نمبر نوٹ نہیں کیا جا سکا، اس لیے ڈرائیور کو تلاش کرنا پولیس کے لیے ایک چیلنج بن گیا ہے۔ اس حادثے نے مقامی انتظامیہ کی مجرمانہ غفلت کو بھی بے نقاب کر دیا ہے۔ دیہاتیوں نے بتایا کہ گوجے گاؤں کے قریب واقع فلائی اوور کی تمام اسٹریٹ لائٹس گزشتہ کئی دنوں سے خراب اور بند پڑی ہیں۔ قومی شاہراہ کے اس انتہائی حساس مقام پر گھپ اندھیرا ہونے کے باوجود متعلقہ محکمے نے اس جانب کوئی توجہ نہیں دی۔ رات کے وقت اندھیرے کی وجہ سے سڑک پار کرنا شہریوں بالخصوص بزرگوں کے لیے جان لیوا ثابت ہو رہا ہے۔ دیہاتیوں نے انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ان اسٹریٹ لائٹس کی فوری مرمت کر کے شاہراہ پر روشنی کا معقول انتظام کیا جائے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حدگاؤں پولیس اسٹیشن کے افسران اور اہلکار فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر نامعلوم گاڑی کی تلاش کے لیے سرگرمی سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزم ڈرائیور تک پہنچنے کے لیے اس شاہراہ پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج سے مدد لی جا رہی ہے۔ اس المناک حادثے پر گوجے گاؤں میں سوگ کا ماحول ہے، جبکہ قومی شاہراہ پر روشنی کے ناقص انتظامات کا مسئلہ ایک بار پھر شدت کے ساتھ ابھر کر سامنے آیا ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی